بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل لاہور پاکستان

یوم سہ شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲ ½ "
فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۱۰ تبلیغ ۱۳۲۷ ھش | ۲۸ ربیع الاول ۱۳۶۷ ھ | ۱۰ فروری ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۹ ماہ تبلیغ ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت نزلہ اور زکام کی وجہ سے تا حال ناساز ہے ۔ احباب دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ صحت فرمائیں

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

امید ہے مجلس تحفظ کا آخری فیصلہ پاکستان کے حق میں ہوگا

راؤنڈ ٹیبل مذاکرات پھر شروع ہو گئے

امن کونسل کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

نیویارک ۹ فروری ۔ ہندوستان اور پاکستان کے وفود کے درمیان گرین وچ ٹائم کے مطابق آج ۴ بجے سہ پہر (اور انڈین سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ساڑھے بارہ بجے رات) کشمیر کے متعلق راؤنڈ ٹیبل کانفرنس پھر منعقد ہوگی ۔ یہ مذاکرات موجودہ صدر جنرل میکناٹن اور سابق صدر مسٹر وان لینگن ہوکی موجودگی میں کئے جائینگے امن کونسل کا وہ اجلاس جو پیر کے روز ہونا قرار پایا تھا ملتوی کر دیا گیا ہے ۔ آئندہ اجلاس مذکورہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے نتائج کی روشنی میں کسی مناسب دن منعقد کیا جائے گا ۔ (رائٹر)

جنوبی افریقہ اور ہندوستان کے درمیان خوشگوار تعلقات پیدا ہونیکے امکانات

کیپ ٹاؤن ۹ فروری ۔ گاندھی جی کی یاد میں ایک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کے وزیر داخلہ مسٹر ایچ جی لارنس نے اس امید کا اظہار کیا کہ جلد ہی جنوبی افریقہ اور ہندوستان کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہو جائینگے ۔ جذبات خیر سگالی رکھنے والے تمام اشخاص دل سے چاہتے ہیں ۔ کہ اب ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تمام جھگڑے ختم ہو جانے چاہئیں ۔ اور دونوں کو ایک دوسرے کا دوست بن جانا چاہیئے اور ایسی خوشگوار فضا دونوں میں سے کسی ایک کے جذبات کو ٹھیس لگائے بغیر پیدا کی جا سکتی ہے ۔

گاندھی میموریل کمیٹی کے رکن مسٹر سی پال سانیا نے اعلان کیا کہ گاندھی جی کی یاد کو تازہ رکھنے کے لئے ایک سکول اور ایک ہال کیپ ٹاؤن میں تعمیر کیا جائے گا ۔ (رائٹر)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں بھی تعطیل رہے گی

علی گڑھ ۹ فروری ۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۲ اور ۱۳ فروری کو مسلم یونیورسٹی بند رہے گی ۔ اس دن گاندھی جی کے پھول دریاؤں میں بہائے جائینگے ۔ چنانچہ اسی رسم کے احترام میں اس چھٹی کا اعلان کیا گیا ہے (ا ۔ پ)

— کلکتہ ۹ فروری ۔ انڈین نیشنل ایرویز کی روزانہ سروس (سوائے اتوار کے) رنگون اور کلکتہ کے درمیان ۱۶ فروری سے شروع ہو جائیگی ۔ (ا ۔ پ)

مغربی بنگال میں کثیر التعداد گرفتاریاں

کلکتہ ۹ فروری ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ آج خانہ تلاشیوں کے نتیجہ میں کلکتہ اور ملحقہ اضلاع ہوڑہ اور ۲۴ پرگنہ میں ۷۳ اشخاص کو زیر حراست کیا گیا ۔ ہوڑہ میں ایک گھر سے پولیس نے ۴ بم کے خول اور ان میں استعمال ہونے والا بارود پکڑا ۔ ۲۴ پرگنہ میں پولیس نے ۴۰ اشخاص کو گرفتار کیا ۔ ایک ملٹری رائفل دو بھالے اور کچھ لٹریچر حاصل کیا

چھ سات لاکھ ہندو سندھ سے جا چکے ہیں

کراچی ۹ فروری ۔ حکومت سندھ کے چیف سیکرٹری نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا ہے ۔ کہ ۱۵ اگست کے بعد پانچ لاکھ سے سات لاکھ کی تعداد میں غیر مسلم سندھ سے انڈین یونین جا چکے ہیں ۔ نیز آپ نے بتایا کہ کراچی کی موجودہ آبادی چھ لاکھ ہے ۔ حالانکہ لڑائی سے پہلے صرف ۳ لاکھ تھی ۔ اور جنگ کے ابتدائی زمانہ میں یعنی سنہ ۱۹۴۱ء میں آبادی ۴ لاکھ افراد پر مشتمل تھی (ا ۔ پ)

گاندھی جی کی وفات پر شاہ افغانستان کا اظہار افسوس

کابل ۸ فروری ۔ ظاہر شاہ بادشاہ افغانستان نے گاندھی جی کی وفات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے لکھا ہے ۔ گاندھی جی کی وفات میرے لئے بہت رنج و غم کا باعث ہوئی ہے ۔ آپ کا وجود قدیم نظریات و فلسفے کے حق میں ضمیمہ تھا ۔ قومی تعمیر کی آئندہ تاریخ کا دیباچہ آپ کا یہ المناک انجام آپکے کارہائے نمایاں کے مرصع باب میں ایک نئے نقش کا اضافہ (ا ۔ پ)

بمبئی مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے سالار کو گرفتار کر لیا گیا

بمبئی ۹ فروری ۔ آج علی الصبح بمبئی پولیس نے مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے مقامی دفاتر پر چھاپہ مار کر تلاشی لی ۔ یاد رہے کہ حکومت ہندوستان نے مسلم لیگ نیشنل گارڈز کو خلاف قانون جماعت قرار دے دیا ہے ۔ سرکردہ لیڈروں کے مکانوں کی بھی تلاشی لی گئی اور بہت سے کاغذات پر جن میں بعض کتابیں بھی شامل تھیں قبضہ کر لیا گیا ۔ بہت سی گرفتاریاں بھی عمل میں لائی گئیں ۔ چنانچہ بمبئی پراونشل مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے کمانڈر سید ہاشم علی گرفتار کر لئے گئے ہیں ۔ انہوں نے ایک بیان میں تمام نیشنل گارڈز کو ہدایت کی ہے کہ وہ خانہ تلاشیوں اور گرفتاریوں کے وقت پولیس کی مزاحمت نہ کریں ۔ بمبئی شہر میں پانچ سو کے قریب نیشنل گارڈز ہیں (ا ۔ پ)

"زمزم" کی اشاعت دو ماہ کے لئے بند کر دی گئی

لاہور ۸ فروری ۔ حکومت مغربی پنجاب نے بعض قابل اعتراض مضامین کی بناء پر روزنامہ زمزم کی اشاعت دو ماہ کے لئے بند کر دی گئی ہے (ا ۔ پ)

کیوبا کی کھانڈ پاکستان آنی شروع ہو گئی

پاکستان میں شکر کی پیداوار بڑھائی جائیگی

کراچی ۹ فروری ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ کیوبا کی کھانڈ کی ۹۰۰ بوریاں کراچی پہنچ چکی ہیں ۔ کیوبا کی مزید کھانڈ جو کلکتہ کی بندرگاہ میں رکی پڑی تھی ۔ حکومت ہند نے اسے بھی بھیجنے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔ جو عنقریب کراچی پہنچ جائیگی ۔ نیز حکومت پاکستان انڈین یونین سے بھی کھانڈ خرید رہی ہے ۔ اور اس سلسلہ میں پاکستان حکومت کا ایک افسر بمبئی روانہ ہو چکا ہے ۔ جو اپنی نگرانی میں وہاں سے خرید کردہ کھانڈ پاکستان بھجوائیگا اس وقت پاکستان میں ساٹھ لاکھ ایکڑ زمین پر نیشکر بویا جاتا ہے ۔ اس میں سے تیس لاکھ ایکڑ مشرقی بنگال میں اور باقی تیس لاکھ ایکڑ مغربی پاکستان میں ۔ پیداوار کو بڑھانے کے سلسلے میں جو مہم جاری ہے اس میں نیشکر کی پیداوار خاص طور پر مدنظر ہے ۔ بلوچستان کے پھلوں سے بھی کھانڈ بنانے کی ایک سکیم پر غور کیا جا رہا ہے (ا ۔ پ)

حکومت وقت کی پوری پوری امداد کی جائے

ایم محمد اسمٰعیل کی اراکین مسلم لیگ سے اپیل

مدراس ۸ فروری ۔ ایم محمد اسمٰعیل ناظم ہندوستان مسلم لیگ نے ایک اعلان کے ذریعہ مسلم لیگ نیشنل گارڈز سے اپیل کی ہے ۔ کہ وہ حکومت ہند کے حکم کی تعمیل میں اپنی تمام سرگرمیوں کو ترک کر دیں ۔ چنانچہ آپ نے بیان میں کہا ہے ۔ کہ ابتدا ہی سے اپنی غرض و غایت کے عین مطابق نیشنل گارڈز خدمت خلق کا کام انجام دیتے رہے ہیں اور آجکل تو ویسے بھی عرصہ سے ان کی سرگرمیاں تعطل کی صورت اختیار کئے ہوئے ہیں ۔ کیونکہ اب حکومت ہند نے انہیں خلاف قانون قرار دے دیا ہے ۔ اس لئے میں استدعا کرتا ہوں ۔ کہ یہ تنظیم اپنی تمام سرگرمیوں سے دست کش ہو جائے ۔ نیز میں مسلم لیگ کے ممبروں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ حکومت ہند کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اس کے حکم پر عمل کرانے میں حکومت کی پوری پوری امداد کریں ۔ اور امن بحال کرانے میں ہر ممکن کوشش سے کام لیں ۔ امن و امان کا قیام اور قانون کا دور دورہ ہی وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے ۔ (ا ۔ پ)

— حکومت ٹراونکور نے اعلان کیا ہے کہ گاندھی جی کے پھول تیرانے کی فلم تیار کی جائیگی (ا ۔ پ)

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

بائیس ۲۲ ہزار پناہ گزینوں نے سندھ جانے سے انکار کر دیا

لاہور ۹ فروری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا نمائندہ خصوصی رقمطراز ہے کہ ضلع منٹگمری کی تحصیل بورے والہ میں عجیب نازک صورت حال پیدا ہوگئی ہے۔ قریباً بائیس ہزار رانگڑ راجپوت پناہ گزینوں نے عارضی کیمپ کو خیرباد کہنے سے انکار کر دیا ہے حالانکہ حکومت ۱۰ فروری ۱۹۴۹ء سے اس کیمپ کو بند کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے جب نمائندہ مذکور کیمپ میں پہنچا تو پناہ گزینوں نے اسے زوردار الفاظ میں بتایا کہ وہ سندھ جانے کے لئے کبھی بھی تیار نہیں ہوں گے۔ ابتدا میں وہ اخباری نمائندوں پر شبہ کرتے رہے کہ وہ حکومت کے نمائندے ہیں۔ اور بھید لینے آئے ہیں۔ بالآخر آدھ گھنٹہ کے بعد وہ عدم تعمیل حکم کی وجوہات بتانے کے لئے تیار ہوئے چنانچہ انہوں نے بتایا کہ وہ سندھیوں میں صوبائی تفریق کے جذبے سے خوف زدہ ہیں۔ اور ڈرتے ہیں کہ انہیں وہاں زمینوں پر مالکانہ حقوق یا ملازمتوں میں مناسب حصہ نہیں ملے گا۔ انہوں نے میانوالی کے ضلع اور تھل کے علاقہ میں بھی رہائش اختیار کرنے سے انکار کیا۔

راجپوت تمدن اور یکسانیت کو بہرحال برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر سندھ بھیجنا ہے۔ تو کرنال۔ رہتک۔ حصار اور گوڑگانواں کے تمام راجپوتوں کو وہاں بھیجا جائے۔ کیمپ کے ایک ذمہ دار پولیس افسر نے اخباری نمائندوں کو ایک خط دکھایا جس میں ظاہر کیا تھا کہ وہ حکومت مغربی پنجاب کے ایک لائزن آفیسر کی طرف سے اپنے راجپوت بھائیوں کے نام ارسال کیا گیا ہے جس میں انہیں نصیحت کی گئی تھی کہ وہ اپنی جگہ ڈٹے رہیں۔ اور ادھر ادھر کہیں نہ جائیں پولیس افسر نے یہ بھی بتایا کہ یہ پناہ گزین ارد گرد کے گھروں میں چوری بھی کرتے رہتے ہیں۔ اور سکول جاتے ہوئے لڑکوں کو پکڑ کر ان سے روپیہ پیسہ چھین لیتے ہیں افسر نے مزید کہا۔ کہ سرکاری حکم کی تعمیل میں کیمپ خالی کرا لیا جائیگا۔ (ا۔پ)

مشرقی پنجاب میں اراکین سنگھ کی گرفتاریاں

جالندھر ۹ فروری۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے۔ کہ مشرقی پنجاب کے مختلف اضلاع سے راشٹریہ سیوک سنگھ کے چار سو بائیس افراد ابھی تک گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ اضلاع کے حساب سے ان گرفتاریوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ امرتسر ۱۰۰۔ گورداسپور ۳۲۔ کانگڑہ ۲۸۔ جالندھر ۳۹۔ ہوشیارپور ۲۲۔ فیروزپور ۸۶۔ لدھیانہ ۱۹۔ انبالہ ۷۔ حصار ۱۳۔ شملہ ۲۰۔ کرنال ۲۲۔ رہتک ۲۷۔ گوڑگانواں ۷۔ (ا۔پ)

میرٹھ میں پنجاب اور سرحد سے آنیوالے پناہ گزینوں پر پابندی

میرٹھ ۸ فروری۔ یہاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت پبلک جگہوں پر پانچ یا پانچ سے زیادہ افراد کے اکٹھا ہونے پر پابندی لگا دی ہے۔ نیز پبلک جگہوں میں ایسے ہتھیاروں کا لیکر چلنا بھی ممنوع قرار دیدیا گیا ہے جنہیں حملہ وغیرہ کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آلات نشر الصوت اور ریڈیو وغیرہ کو تمام پبلک جگہوں پر بجانے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ کھلے میدانوں یا بند جگہوں پر ڈرل اور پریڈ وغیرہ کی ممانعت بھی اس حکم میں شامل ہے بجز مسافروں کے باقی کسی شخص کو ریلوے سٹیشن پر جانیکی اجازت نہیں۔ اور کوئی شخص بغیر اجازت نامے کے ریلوے لائن کے قریب بھی نہیں جا سکتا پنجاب۔ صوبہ سرحد اور دوسرے باہر سے آنے والے لوگ جو گذشتہ چھ ماہ کے اندر اندر یو۔پی میں آبسے ہیں۔ بغیر اپنا نام رجسٹر کرائے اور شناختی کارڈ حاصل کئے ضلع میں ادھر ادھر نہیں پھر سکتے۔ یہ حکم ۹ فروری ۱۹۴۹ء سے شروع ہوکر آئندہ دو ماہ

لنکا کی پہلی ڈومینین پارلیمنٹ کا افتتاح

کراچی ۹ فروری۔ پاکستان کے وزیر مواصلات سردار عبد الرب نشتر جو کل بذریعہ ہوائی جہاز کولمبو روانہ ہوئے تھے۔ امید ہے ۱۴ فروری کو بمبئی ہوتے ہوئے واپس کراچی پہنچ جائیں گے۔ آپ وہاں لنکا کی پہلی ڈومینین پارلیمنٹ کی افتتاحی تقریب میں پاکستان کی نمائندگی کا اعلان کرینگے۔ یہ تقریب ۱۰ فروری کو کولمبو میں ہو رہی ہے اور اسکی افتتاح کے لئے ڈیوک ڈچز آف گلاسٹر انگلستان سے کولمبو پہنچ چکے ہیں۔

فلسطین میں بم سازی سکول
قافلوں کو روکنے کے لئے سرنگیں بچھانے کی مہم

یروشلم ۹ فروری۔ کل حیفہ میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان شدید آتشباری ہوئی۔ برطانوی سپاہیوں نے بیچ میں پڑ کر حالات پر قابو پایا۔ برطانوی فوجوں کی آتشباری سے تین عرب مارے مارے گئے۔ اور ایک زخمی ہوا۔ یہودیوں کے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ عرب گوریلا جتھوں نے یہودیوں کے ایک قافلے کو جو پانچ لاریوں پر مشتمل تھا۔ گھیر لیا۔ یہ لاریاں یروشلم سے خوراک اور پٹرول وغیرہ لے کر ایک یہودی بستی کی طرف واپس جا رہے تھے۔ ایک لاری جل کر راکھ ہو گئی اور اس کا ڈرائیور مارا گیا۔ مارگریٹ میری بلیک ایک چالیس سالہ یہودی النسل برطانوی عورت ہے۔ تل ابیب میں ہفتہ کے روز اسے اغوا کیا گیا تھا کل اسے بغیر کوئی تکلیف پہنچانے کے چھوڑ دیا گیا۔ حفاظتی فوج کے ایک ایک انگریز افسر نے اطلاع دی ہے کہ عربوں نے فلسطین کے مختلف علاقوں میں [illegible] والے سکول" کھول رکھے ہیں۔ عراقی اور شامی ماہرین ان سکولوں کو چلانے میں عربوں کی امداد کر رہے ہیں۔ یروشلم کے بیرونی تجارتی مرکز میں یہودیوں کی دو خالی دوکانیں بم پھینک کر اڑا دی گئی تھیں۔ کہا جاتا ہے ان سکولوں کے تیار شدہ بارود کو دوکانوں پر تجربہ بنا استعمال کیا تھا۔ تل ابیب اور یروشلم کی درمیانی سڑک قافلوں کو روکنے کے لئے سرنگیں بچھانے کی مہم بھی شروع کر دی گئی ہے۔ کل حفاظتی فوج کے ایک دستے نے سڑک پر دبی ہوئی سرنگ کو نکال کر ایک یہودی قافلے کو خطرے سے بچایا۔ یہ دستہ قافلے کو تل ابیب سے یروشلم لے جا رہا تھا۔ اس کے علاوہ تین اور سرنگیں بھی پکڑی گئیں۔ یہودیوں نے تل ابیب کے سٹاک پر حملے کر کے ۰۰۰،۹ کا مال چرا لیا۔ (رائٹر)

آزاد اور غیر جانبدار استصواب رائے کے بغیر کوئی فیصلہ تسلیم نہیں کیا جائے گا!
صدر مسلم کانفرنس امن کونسل کو انتباہ

لاہور ۹ فروری۔ کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے چوہدری حمید اللہ صدر آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس حکومت آزاد کشمیر کی ان شرائط کی جو اس نے کشمیر میں استصواب رائے کے متعلق پیش کی ہیں۔ پوری پوری تائید کرتی ہے۔ یاد رہے یہ شرائط حسب ذیل ہیں۔ اول:۔ استصواب رائے جمعیت اقوام کے ماتحت عمل میں لایا جائے۔ دوم:۔ تمام بیرونی فوجیں ہٹا لی جائیں۔ سوم:۔ تمام قیدی سپاہی رہا کر دئے جائیں۔ چہارم:۔ وہ تمام کشمیری پناہ گزین جو جان بچانے کی غرض سے پاکستان چلے گئے ہیں واپس بلائے جائیں۔ پنجم۔ وسیع حق رائے دہندگی کے اصول پر استصواب رائے کیا جائے۔ ششم:۔ پاکستان اور ہندوستان کے لوگوں کو سٹیٹ میں آنے کی عام اجازت ہو۔ تا وہ اپنی حکومت کے ساتھ الحاق کے حق میں پروپیگنڈا کر سکیں۔ چوہدری حمید اللہ نے تقریر کے دوران میں بتایا کہ مسلم کانفرنس جیسی شرط پر زیادہ زور نہیں دے گی۔ نیز آپ نے امن کونسل پر واضح کیا کہ کشمیر کے پینتیس ۳۵ لاکھ مسلمان کسی فیصلے کو بھی تسلیم نہ کرینگے جب تک آزاد اور غیر جانبدار استصواب رائے کے متعلق پورا پورا الیقین نہیں دلایا جائیگا۔ آپ نے استصواب رائے سے پہلے ایک غیر جانبدار عارضی حکومت کے قیام پر بھی زور دیا۔ [illegible] کے نیز [illegible] غیر جانبدار [illegible] حکومت [illegible] تعریف یہ تھی کہ اس کا نیشنل کانفرنس اور مسلم نیشنل کانفرنس سے کوئی تعلق نہ ہو۔ آپ نے ملی جلی عبوری حکومت کی مخالفت کی۔ نیز آپ نے بتایا کہ کوئی ایسی حکومت جسمیں شیخ عبد اللہ کا ہاتھ ہو قابل قبول نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ انہیں نہ کشمیر کی کل آبادی کے ۸۵ فیصدی مسلمانوں کی حمایت حاصل ہے اور نہ وہ ہندو اقلیت کے نمائندے ہیں۔ کئی مواقع پر وہ ان کی قیادت کا انکار کر چکے ہیں۔ آپ نے کشمیر کی تحریک آزادی پر روشنی ڈالتے ہوئے بتلایا کہ اسکی ابتداء ۱۹۳۱ء میں ہوئی کہ جب آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کا قیام عمل میں آیا۔ اور اس تحریک کا انجام ۱۹۴۷ء میں ایک عام اور کھلی بغاوت کی صورت میں ہوا جس کے نتیجے میں آزاد حکومت عالم وجود میں آئی۔ جسے ۸۵ فیصدی مسلمانوں کی پوری پوری تائید و حمایت حاصل ہے جب جنگ آزادی شروع ہوئی۔ تو آزاد فوجوں کے پاس بہت ناقص قسم کا سامان حرب تھا۔ زنگ آلود تلواروں اور پرانی بندوقوں کے سوا ان کے پاس کچھ نہ تھا۔ لیکن ہمارے بہادر اور جانباز ریٹائرڈ فوجوں کے مقابلہ میں ڈوگرہ سپاہی اگرچہ جدید ترین آلات حرب سے مسلح تھے کوئی نسبت نہ رکھتے تھے۔ ہماری فوجوں نے ڈوگرہ فوجوں کے چھکے چھڑا دیئے۔ اور ان کے بے شمار اسلحہ پر قبضہ کر کے اسے انہی کے خلاف جنگ کرنے میں استعمال کیا۔ بعد میں قبائلی بھی ہم سے آملے۔ اور اپنے ساتھ خود ساختہ اسلحہ کافی تعداد میں لائے۔ ہم ان کے بہت ممنون احسان ہیں۔ اور میں انہیں یقین دلانا چاہتا ہوں۔ کہ ہم ان کی بر وقت امداد کو کبھی نہیں بھولیں گے۔ آپ نے اس غلط خیال کی پرزور تردید کی کہ گویا کشمیر کی جنگ آزادی بیرونی ترغیب و تحریص یا ہدایت و رہنمائی کی مرہون منت ہے۔ آپ نے کہا یہ مخالف پارٹی کا غلط پروپیگنڈا ہے اور وہ اس سے ناجائز فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا حقیقت یہ ہے کہ ریاست کے مسلمان جو کل آبادی کا ۸۵ فیصدی ہیں۔ ڈوگرہ راج کے ظلم و ستم کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ جس کے نیچے وہ عرصہ سے دبے چلے جا رہے تھے۔ (ا۔پ)

موجودہ [illegible] باوجود آزادی کے ہماری مشکلات کا زمانہ ہے

کراچی ۹ فروری۔ حکومت سندھ کے بجٹ ۱۹۴۹ء پر رائے زنی کے دوران میں "ڈان" نے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہ سندھ کے ساتھ بڑی بڑی توقعات [illegible] میں لکھا ہے کہ اس صوبے کا بجٹ جیسا کہ [illegible] مسٹر کھوڑو نے اپنی تقریر میں کہا ہے گزشتہ سالوں میں ہمیشہ ہی آمد کے اعتبار سے نہایت شاندار رہا ہے۔ لیکن اس سال بجٹ میں تقریباً باون لاکھ روپے کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔ جسے پورا کرنے کے لئے مزید ٹیکس وغیرہ لگائے جائیں گے۔ اس خسارے اور نئے ٹیکسوں کے لگائے جانے کی وجہ موجودہ حالات سے واضح ہے۔ کسی کو حکومت کی طرف سے قربانی کے مطالبہ پر برا نہیں منانا چاہیئے۔ موجودہ زمانہ ہماری آزاد قومی زندگی میں ایک نہایت مشکلات کا زمانہ ہے۔ اور ابتدا میں مصائب برداشت کرنے کے بعد ہی آسائش اور فارغ البالی ہمیں میسر آسکتی ہے۔ صوبے کی آئندہ بحالی اور ترقی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ کہاں تک اور کس تیز رفتاری سے ترقی کی سکیموں پر عمل کیا جاتا ہے نیز یہ کہ صنعتی اور زراعتی پیداوار کو کس حد تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ (ا۔پ)

کمیونسٹوں کے جلسہ میں ہڑبونگ

دہلی ۸ فروری۔ سٹیٹسمین کے سٹاف نامہ نگار کا بیان ہے کہ مسٹر گاندھی کی تعزیت میں کمیونسٹ پارٹی کا ایک پبلک جلسہ ہوا۔ کمیونسٹ لیڈر ڈاکٹر کے۔ ایم اشرف نے دوران تقریر میں سردار پٹیل لوکل ایڈمنسٹریشن اور بعض ریاستوں کے خلاف کچھ الفاظ کہے۔ پبلک نے الفاظ واپس لینے کے لئے کہا۔ مگر مقرر نے واپس لینے سے انکار کر دیا۔ اس پر جلسہ میں بدنظمی پھیل گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پا لیا۔ ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔

روزنامہ الفضل لاہور ۱۰؍ فروری ۱۹۴۸ء

نمائندہ عرب ہائی کمیٹی کا مکتوب

عرب ہائی کمیٹی کے نمائندہ نے انجمن اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کو آٹھ امور پر مشتمل ایک مکتوب ارسال کیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ چونکہ تقسیم فلسطین کا فیصلہ ناجائز دباؤ اور تخفیف سے حاصل کیا گیا ہے۔ اس لئے قانون و انصاف کے اولین اصولوں کے مطابق وہ ناقابل عمل غیر مؤثر اور کالعدم ہے۔ آپ نے ان آٹھ امور میں اس امر کی اچھی طرح وضاحت کی ہے۔ کہ کس طرح حفاظتی کونسل کا اجلاس اس وجہ سے ملتوی کیا گیا کہ اس وقت ڈر پیدا ہو گیا تھا۔ کہ فیصلہ امریکہ اور حامیان تقسیم کی مرضی کے خلاف ہوگا۔ اور کہ عرصہ التوا میں کس طرح بعض ان ممالک پر دباؤ ڈالا گیا جو تقسیم کے خلاف ووٹ دینے کے لئے آمادہ تھے۔

یہ بات کہ فیصلہ تقسیم دباؤ اور تخفیف سے حاصل کیا گیا تھا۔ اظہر من الشمس ہے۔ عرب ممالک اور ان کے دوستوں نے اس وقت اپنی تقریروں میں اس الزام کو بالوضاحت تمام دنیا کے سامنے رکھ دیا تھا۔ یہ الزام بالکل درست ہے۔ اس کی تائید اس حقیقت سے بھی ہوتی ہے۔ کہ اس وقت سے لیکر آج تک نہ تو امریکہ اور نہ کسی اور نے اس کی تردید میں ایک حرف بھی کہا ہے۔ اس لئے یہ الزام ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ اس لحاظ سے عرب مجلس اعلیٰ کے نمائندہ کا یہ دعویٰ بالکل درست ہے۔ کہ یہ فیصلہ قانوناً اور انصافاً ناجائز ہے اور ہر طرح سے غیر مؤثر اور کالعدم تصور ہونا چاہیئے۔ یقیناً اتنی بڑی عدالت کے لئے جیسا کہ اقوام متحدہ کی انجمن ہونے کا دعوےٰ کرتی ہے۔ یہ نہایت ہی نازیبا ہے۔ کہ اس پر اس طرح واضح طور پر غیر منصفانہ اور غیر قانونی رویہ کا الزام عاید ہو۔ اور وہ ٹس سے مس نہ کرے۔ اور اس کے تدارک کے لئے کوئی قدم نہ اٹھائے۔ اگر اقوام متحدہ کی انجمن واقعی ایک غیر جانبدار انجمن ہے۔ اور وہ دنیا میں بین الاقوامی انصاف کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ تو اس کو چاہیئے کہ جلد از جلد اس نہایت بدنما دھبہ کو اپنے دامن سے دھوڈالنے کی کوشش کرے۔

انجمن اقوام متحدہ کو یہ بھی دیکھنا چاہیئے۔ کہ اس کے اس فیصلہ کا نتیجہ کیا نکلا ہے؟ سب سے پہلی بات جس کا اس کو لحاظ رکھنا چاہیئے۔ وہ یہ ہے کہ اس کے فیصلے ایسے ہونے چاہئیں۔ جو دنیا میں امن کے قیام کے لئے ممد و معاون ہوں۔ لیکن تقسیم فلسطین کے فیصلے سے تو الٹا دنیا کے ایک نہایت اہم علاقہ میں بدامنی اور جنگ کا بیج بو دیا گیا ہے۔ اور اس نے دنیا کے ایک نہایت اہم حصہ آبادی کو اپنے آپ سے بدظن کر لیا ہے۔

ہم تسلیم کرتے ہیں۔ کہ ایک عدالت دونوں متنازعہ فریقوں کو خوش نہیں کر سکتی۔ دونوں میں سے ایک ضرور ناراض ہو جاتا ہے۔ لیکن عام ملکی عدالتوں کے پیچھے اپنا فیصلہ منوانے کے لئے ایک متعین طاقت ہوتی ہے۔ جس کے خوف سے ناراض ہو جانے والا فریق ملک کے امن میں خلل انداز نہیں ہو سکتا۔ ظاہر ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی عدالت کے پیچھے ایسی کوئی طاقت نہیں ہے۔ ورنہ جو بدامنی اس وقت فلسطین میں رونما ہو چکی ہے۔ آج تک اس کا قلع قمع ہو چکا ہوتا۔ اور وہ خون خرابہ نہ ہوتا۔ جو وہاں ہو رہا ہے۔ جس عدالت کے پیچھے ایسی کوئی طاقت نہ ہو۔ اس کے لئے سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ وہ دونوں فریقوں میں باہم صلح و آشتی سے فیصلہ کرا دے۔ اور کوئی ایسا فارمولا پیش کرے۔ جس پر دونوں فریق رضامند ہو جائیں۔ فیصلہ فلسطین اس اصول کے مطابق نہیں کیا گیا۔ ایک فریق نے اسکو عملی جامہ پہنانے سے کھلم کھلا انکار کر دیا ہے یہی نہیں۔ بلکہ وہ اس فیصلہ کو ناقابل عمل بنانے کیلئے مرنے مارنے پر آمادہ ہو گیا ہے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے۔ حفاظتی کونسل کے پیچھے براہ راست کوئی ایسی طاقت نہیں۔ جو اس فریق کو بزور دبا سکے۔ اسلئے وہ ٹیڑھے طریقے اختیار کر رہی ہے۔ جو دقت سے خالی نہیں۔ اور ابھی تک وہ ان طریقوں کو مؤثر بنانے میں ناکام چلی آئی ہے۔

ایک طرف تو وہ چاہتی ہے۔ کہ یہ فیصلہ کامیاب ہو جائے۔ دوسری طرف وہ اس نازک پھوڑے کو چھیڑنے سے بھی ڈرتی ہے۔ نتیجہ یہ ہے۔ کہ جس بین الاقوامی امن کے ابتدائی اصول پر اس کی بنیاد ہے۔ وہ خود اپنے اس غیر دانشمندانہ فیصلہ سے اس کی تردید کر رہی ہے اور جس بین الاقوامی بدامنی کے تدارک کے لئے وہ کھڑی ہوئی ہے۔ خود ہی اس بدامنی کا آلہ کار بن گئی ہے۔

حفاظتی کونسل اپنے اس فیصلہ کا نتیجہ دیکھ چکی ہے ایسی صورت میں کیا یہ بہتر نہیں ہے۔ کہ وہ اپنے اس فیصلہ کو جو انصافاً اور قانوناً کالعدم ہے خود ہی کالعدم قرار دے دے۔

پیچیدگیوں میں پیچیدگیاں

انڈین یونین میں معاملۂ کشمیر کو کچھ ایسا پیچیدہ بنا دیا ہے۔ کہ باوجودیکہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے اس گتھی کو سلجھانے کے لئے حفاظتی کونسل کی بہت امداد کی ہے۔ اور باوجودیکہ حفاظتی کونسل کے ممبر بہت حد تک حقیقت حال سے واقف ہو چکے ہیں ان میں سے اکثر دل سے چاہتے ہیں۔ کہ انڈین یونین کا پیدا کردہ گنجلک نکل جائے۔ اور اس معاملہ کا بے گرہ رشتہ ان کے ہاتھ میں آ جائے۔ پھر بھی مسٹر گوپال سوامی آئنگر چپہ چپہ پر گنجلک میں گنجلک ڈال ڈال کر حقیقت کو نظر سے اوجھل کرنے کی کوشش کئے چلے جاتے ہیں۔ یہانتک کہ بعض ممبروں کو بالوضاحت اس بات کا اقرار کرنا پڑا ہے کہ ممکن ہے انہیں خود ہی آخری فیصلہ دینا پڑے۔

مسٹر آئنگر یہ بات کو مانتے بھی ہیں کہ فیصلہ کشمیر کے عوام کو کرنا ہے اور پھر خود ہی ایسی شرائط بھی لگا دیتے ہیں۔ جن سے عوام کی صحیح رائے معلوم نہ ہو سکے۔ انصاف کی ہر عدالت کا پہلا اصول یہی ہے کہ جو کوئی بھی کسی معاملہ کے متعلق اپنی رائے دے۔ وہ ہر قسم کے بیرونی دباؤ سے پاک ہونی چاہیئے اگر کوئی رائے ذرا بھی مشتبہ حالات میں دی گئی ہو اور ثابت ہو جائے کہ ایسا ہوا ہے تو تمام دنیا کے انتخابی قانون کے مطابق ایسی رائے ناقابل پذیرائی سمجھی جائیگی لیکن آپ نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے وہ یہ ہے کہ کشمیریوں کا استصواب رائے انڈین یونین اور مہاراجہ جموں کی فوجی طاقت کے زیر اثر عمل میں لایا جائے اس مدعا کو حاصل کرنے کیلئے آپ استصواب رائے کو ملک کا ایک نجی معاملہ قرار دیکر حفاظتی کونسل کے اختیارات پر پابندیاں لگانا چاہتے ہیں اور اسکی بنائی ہوئی کمیشن کا کام صرف اتنا بتاتے ہیں کہ وہ صرف نگرانی کرے۔ مگر کسی قسم کے انتظامی معاملات میں اس کا دخل نہ ہو۔

ہمیں امید ہے۔ کہ اگر انڈین یونین اور پاکستان کسی سمجھوتہ پر کامیاب نہ ہو سکے۔ اور حفاظتی کونسل کو از خود آخری فیصلہ دینا پڑا تو یقیناً وہ انصاف و عدل کا راستہ اختیار کرے گی اور کشمیر ان پھندوں سے نکل جائیگی۔ جو انڈین یونین نے اس کے راستے میں بچھا رکھے ہیں۔

اس ضمن میں حفاظتی کونسل کو یہ بھی دیکھنا ہوگا۔ کہ جو پیچیدگیاں ابتک انکی نظروں میں آ چکی ہیں یہی نہیں ہیں۔ جو انڈین یونین نے اس معاملہ میں پیدا کر رکھی ہیں۔ بلکہ بہت سی ایسی پیچیدگیاں بھی ہیں۔ جو ابھی تک اس کے سامنے نہیں آئیں۔ اور اسوقت آئینگی۔ جب اس کا مقرر کردہ کمیشن عملی طور پر استصواب رائے کا کام ہاتھ میں لیگا۔ یہ بات فریقین کی مسلمہ ہے کہ کشمیر میں ۹۰ فیصدی مسلمانوں کی آبادی ہے لیکن کچھ تو ڈوگرہ راج کی وجہ سے اور کچھ مسلمانوں کی پست حالت کی وجہ سے گذشتہ رائے دہندگی کی فہرستیں نہایت ناقص ہیں۔ پھر لاکھوں مسلمانوں کو تہ تیغ کر دیا گیا ہے۔ اور لاکھوں کو بھگا دیا گیا ہے اگر بھاگے ہوؤں کو واپس بلا بھی لیا جائے۔ تو جو مارے گئے ہیں۔ انکی کمی کس طرح پوری ہو سکتی ہے ایسی صورت میں پرانی مردم شماری اور رائے دہندگی کے رجسٹروں کی بنا پر استصواب رائے کسی طرح صحیح استصواب رائے نہیں کہلا سکتا۔ اسلئے کشمیر کے عوام کی صحیح رائے معلوم کرنے کیلئے کمیشن کو ایسے اختیارات بھی دینے پڑینگے جن سے وہ صحیح نتیجہ پر پہنچنے میں کامیاب ہو سکے۔ اگر کشمیر کے عوام پر کوئی بیرونی دباؤ نہ بھی رہے تو پھر بھی مندرجہ بالا حالات کی موجودگی میں صحیح استصواب رائے کا عمل میں آنا ناممکن ہے۔ جب تک تمام بالغوں کے حق رائے دہندگی کا اصول تسلیم نہ کیا جائے جس کے یہ معنے ہیں۔ کہ کمیشن کو اپنی نئی فہرستیں تیار کرنی چاہئیں۔ جب تک ان پیچیدگیوں کے حل کرنے کے لئے مؤثر اقدام نہ کیا جائے گا۔ کشمیریوں کی قسمت کا فیصلہ کشمیریوں کی مرضی کے مطابق نہیں ہوگا بلکہ ان لوگوں کی مرضی کے مطابق ہوگا۔ جنہوں نے پیچیدگیوں کے اندر پیچیدگیاں پیدا کر رکھی ہیں۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۲۹ء

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انشاء اللہ تعالےٰ مجلس شوریٰ مورخہ ۲۶ و ۲۷ امان ۱۳۲۷ ہش مطابق ۲۶، ۲۷ مارچ ۱۹۴۸ء بروز جمعہ و ہفتہ بمقام رتن باغ لاہور منعقد ہوگی۔

(خاکسار محمد عبد اللہ اعجاز سیکرٹری مجلس مشاورت)

سید محبوب عالم صاحب بہاری کی شہادت

قادیان کے مظالم کی ڈائری میں یہ بات درج ہونے سے رہ گئی تھی۔ کہ ۱۹؍ ستمبر ۱۹۴۷ء کو سید محبوب عالم صاحب بہاری قادیان میں شہید کئے گئے۔ سید صاحب جو ایک نیک اور بے نفس بزرگ تھے ۱۹؍ ستمبر ۱۹۴۷ء کی صبح کی نماز کے بعد ریلوے لائن کی طرف ساتھ سیر کیلئے گئے لیکن ڈی۔ اے۔ وی سکول قادیان کے قریب موضع رام پور کے مقابل پر کسی نے انہیں گولی کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا شروع میں تو انکی شہادت مشکوک رہی اور انہیں لاپتہ تصور کیا جاتا رہا لیکن اس واقعہ کے تین دن بعد ایک مسلمان دیہاتی نے جو پناہ گزین کے طور پر باہر سے آیا تھا سید صاحب کے داماد سید صادق حسن صاحب کو بتایا کہ اس نے اس حلیہ کی ایک مسلمان نعش جس کے گلے میں [illegible] تھا ریلوے لائن کے قریب دیکھی ہے چونکہ سید صاحب مرحوم اسی طرف سیر کو گئے تھے اور یہ حلیہ بھی ان سے ملتا تھا۔ اسلئے اس رپورٹ میں شک کرنیکی کوئی وجہ نہیں ہے فانا للہ وانا الیہ راجعون۔

خاکسار مرزا بشیر احمد
آف قادیان حال رتن باغ۔ لاہور

خدا تعالیٰ کا مامور

(از مکرم مولوی محمد اسمعیل صاحب دیالگڑھی از ریاست بہاولپور)

خدائے تعالیٰ کا مامور جب خدا تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہوتا ہے۔ تو وہ ایک ایسی چیز دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ جس کی دنیا والوں کے بازار میں مانگ نہیں ہوتی۔ اور وہ ایک ایسا پروگرام لیکر کھڑا ہوتا ہے۔ جس کا پورا ہونا دنیا والوں کی نظر میں ناممکن اور محال ہوتا ہے۔ وہ اس کی باتوں پر ہنستے استہزا کرتے اور اسے دیوانہ ٹھہراتے ہیں۔ مگر ان ناموافق حالات میں کھڑا ہونے والا مامور بالآخر کامیاب ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ اسے دنیا سے نہیں اٹھاتا جب تک کہ وہ اپنے مشن کی جڑیں کامیابی سے گاڑ نہیں لیتا اور جب تک وہ دلوں کی زمین میں صداقت کی تخم ریزی نہیں کر لیتا۔ اس کے بالمقابل دنیاوی لیڈر ایک ایسی چیز لیکر کھڑا ہوتا ہے جس کی دنیا والوں کے نزدیک خوب مانگ ہوتی ہے۔ گویا وہ ایک ماہر تاجر کی طرح دنیا کی منڈی کا اتار چڑھاؤ دیکھتا ہے اور گاہکوں کی منشاء کے مطابق چیز پیش کرتا ہے۔ وہ دنیا کو اپنے پیچھے نہیں لگاتا بلکہ دنیا والوں کی خواہشات کے مطابق چلکر ہواؤں کے رخ پر اپنی لیڈری کی کشتی چلاتا ہے پس جہاں ایک مامور من اللہ کا کام قلوب کو مسخر کر کے ان کی ہر قسم کی آلائشوں کو صاف کر کے انہیں پاک و مطہر بنانا ہوتا ہے۔ وہاں دنیاوی لیڈروں کا کام انہی آلائشوں کو جوش دے کر ان سے ایک نشہ آور چیز تیار کرنا ہوتا ہے۔ جس سے وہ لوگوں کی ہی خواہشات کو ابھارتا ہے مثال کے طور پر گاندھی جی کی زندگی دیکھ لیجئے۔ آپ نے سیاسی لحاظ سے بہت شہرت اور کامیابی حاصل کی مگر یہ کامیابی آپ کو محض اس وجہ سے حاصل ہوئی۔ کہ آپ کے پیرو اس چیز کے خواہشمند تھے۔ جس کی طرف آپ ان کو لے جانا چاہتے تھے۔ مگر جہاں تک قلوب کی اصلاح کا تعلق ہے ماننا پڑے گا۔ کہ اس سلسلہ میں گاندھی جی ناکام رہے۔ یہ کام انہی لوگوں کے ہاتھوں ہو سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کے حکم سے کھڑے ہی اس کام کے لئے ہوتے ہیں۔ اور ان کے اندر صداقت کی ایک ایسی مقناطیسی قوت ہوتی ہے۔ جو دلوں کو مسخر کئے بغیر رہ ہی نہیں سکتی۔ گاندھی جی ساری عمر عدم تشدد (اہنسا) کا درس دیتے رہے مگر ان کے ماننے والوں پر اس کا ہمیشہ الٹا اثر ہوا۔ بہار۔ یوپی۔ دہلی اور مشرقی پنجاب میں جو خونیں ڈرامہ کھیلا گیا۔ اور جس قسم کے وحشیانہ تشدد کا مظاہرہ کیا گیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ گاندھی جی کی تحریک اہنسا نے ان کی پیروی کا دم بھرنے اور ان کو "مہاتما" کہنے والوں پر ذرہ اثر نہیں کیا غالباً وہ یہی سمجھتے رہے۔ کہ گاندھی جی اہنسا کا پرچار ان اقلیتوں کو مطمئن کرنے کے لئے کر رہے ہیں جو ہر حکومت میں اپنا استحقاق ثابت کر دیتے ہیں۔

. . . .

تاکہ وہ اقلیتیں بے خوف ہو کر بیٹھ جائیں اور ہم موقعہ ملنے پر انہیں آسانی سے نابود کر سکیں۔

خود گاندھی جی کی موت ہمارے اس دعوے کی بین دلیل ہے۔ کہ دلوں کی تسخیر اور اصلاح کرنے میں ان کو سراسر ناکامی ہوئی۔ چنانچہ جب انہوں نے یہ تحریک شروع کی۔ کہ مسلمانوں کو ان کے گھروں میں رہنے دو۔ اور ان سے ظالمانہ سلوک بند کر دو۔ تو وہی پبلک جو آپ کو "مہاتما" سمجھتی تھی۔ اس نے آپ کی تحریک کو ٹھکرا دیا۔ کیونکہ وہ یہ پسند نہیں کرتی تھی۔ کہ مسلمانوں کو اپنی حکومت میں انسانوں کی سی زندگی بسر کرنے دیں پہلے تو "گاندھی کو مرنے دو" کے نعرے لگاتے رہے۔ اور بالآخر ایک شخص نے ان کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ پس جب تک گاندھی جی لوگوں کی منشاء کے مطابق ان کی لیڈری کرتے رہے لوگ ان کا نام لیتے رہے۔ اور جب انہوں نے ایک ایسی تحریک شروع کی جو گو خود ہندوؤں کے فائدہ کیلئے تھی مگر عوام کے نزدیک چونکہ اس میں بے گناہ مسلمانوں سے ہمدردی کا جذبہ پایا جاتا تھا جسے وہ پسند نہیں کرتے تھے۔ اور یہ بات ان کی عقل اور ان کی منشاء کے خلاف تھی۔ اس لئے ان میں سے ایک شخص نے گاندھی جی کا خاتمہ کر دیا تاکہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔ ہم اپنی مرضی کے مطابق جو چاہیں گے کریں گے۔ کوئی ہمیں روکنے والا تو نہ ہوگا۔ اس کے بالمقابل خدا تعالیٰ کے مامورین دلوں کو اس رنگ میں مسخر کر لیتے ہیں۔ کہ ان کے متبعین اپنا منشا۔ اپنی مرضی اپنی عقل۔ اپنی محبت۔ اپنا بغض۔ اپنا غصہ اپنا رحم اپنا سب کچھ اپنے متبوع کے تابع کر دیتے ہیں۔ وہ یہ نہیں سوچتے کہ ہماری عقل یا ہمارے جذبات کا کیا تقاضا کرتے ہیں۔ بلکہ وہ اس چیز کو مد نظر رکھتے ہیں۔ کہ ہمارا راہبر اور ہمارا امام ہمیں کیا حکم دیتا ہے انڈین یونین میں بسنے والے مسلمان بالکل بے گناہ

ہیں۔ انہوں نے ملک یا حکومت کے خلاف بغاوت کا کبھی خیال تک نہیں کیا۔ بلکہ اپنی وفاداری کا ہمیشہ یقین دلاتے چلے آئے ہیں۔ ایسے لوگوں سے بُرا برتاؤ نہ کرنے کے متعلق اگر گاندھی جی کی بات ان کے پیرو مان لیتے۔ تو یہ کوئی احسان نہ ہوتا۔ مگر خدا تعالیٰ کے مامورین اور مصلحین کی جماعتوں میں وہ چیز نظر آتی ہے۔ جو سراسر احسان اور ایثار کہلانے کی مستحق ہے۔ چنانچہ اسلامی جنگوں میں جو لوگ قیدی بنائے جاتے تھے۔ وہ دشمن کی فوج کے سپاہی ہوتے تھے۔ جو گرفتار ہونے سے قبل مسلمانوں کے خلاف لڑتے تھے۔ اور مسلمانوں کو شہید کرتے تھے۔ مگر جب وہ قیدی بن جاتے تو ہر مسلمان اپنے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق خود پیدل چلتا اور اپنے قیدی کو سواری پر بٹھاتا۔ خود معمولی کھانا کھاتا۔ اور اپنے قیدی کو اچھا کھانا کھلاتا۔ بلکہ اگر کھانے کی کمی ہوتی۔ تو خود بھوکا رہتا اور اپنے قیدی کو کھانا کھلاتا۔ اس کے دماغ میں کبھی یہ بات پیدا ہوتی۔ کہ خود بھوکا رہ کر میں اس شخص کو کیوں کھانا کھلاؤں۔ جو میرے بھائیوں کا قاتل ہے۔ کیوں میں خود پیدل چلوں۔ اور ایسے شخص کو سواری پر بٹھاؤں۔ جو ہمارے بھائیوں کے گلے کاٹتا رہا کیوں میں خود تکلیف اٹھاؤں اور ایسے شخص کو آرام پہنچاؤں جو ہمارے خلاف فریق جنگ تھا۔ یہ بات کبھی ان کے وہم میں بھی نہیں آتی تھی۔ وہ تو صرف یہ جانتے تھے کہ ہمارے آقا کا کیا حکم ہے اور اس پر عمل کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور آپ کا فیضان آج بھی اسی طرح جاری ہے۔ جس طرح آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل جاری تھا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ نے موجودہ شورش کے زمانہ میں اپنے خدام کو مظلوم کی حمایت کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ تم یہ نہ دیکھو کہ کون ہندو یا سکھ ہے۔ اور کون مسلمان ہے۔ بلکہ تم یہ دیکھو۔ کہ مظلوم کون ہے

اور پھر اس کی حمایت میں اگر تمہیں جان بھی دینا پڑے تو اس سے گریز نہ کرو۔ چنانچہ جماعت احمدیہ نے اپنے امام کا حکم مانتے ہوئے اپنی عقل اور اپنے جذبات کو اس حکم کا تابع بنا دینے میں وہ نمونہ دکھایا جو آج کی دنیا میں اپنی مثال نہیں رکھتا۔ ایک طرف مشرقی پنجاب میں جماعت احمدیہ کی سب سے قیمتی چیز ان کا مقدس مقام۔ ان کا مذہبی مرکز۔ وہ متبرک بستی جس پر ہر احمدی۔ اپنی عزت اپنا مال۔ اپنی اولاد اپنی جان اپنا سب کچھ قربان کر دینا اپنا فخر سمجھتا ہے۔ ہندوؤں اور سکھوں کے ہاتھوں لٹ رہی تھی۔ اور نہتے بے گناہ۔ اور پُرامن شہریوں کو تہ تیغ کیا جا رہا تھا۔ اور دوسری طرف مغربی پنجاب کے علاقوں میں احمدی اپنے امام کے حکم کے مطابق ہندوؤں اور سکھوں کو پناہ دے رہے تھے اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال کر ان کے جان و مال کی حفاظت کر رہے تھے اور ان کو محفوظ مقامات پر پہنچا رہے تھے۔ یہ جانتے ہوئے کہ انہی کے ہم مذہب مشرقی پنجاب میں ہمارے مرکز کو برباد کر رہے ہیں۔ مگر چونکہ ان کے امام کا حکم تھا کہ بے گناہ پر ظلم کرنا اور مشرقی پنجاب کے ظالموں کا بدلہ مغربی پنجاب کے بیگناہ لوگوں سے لینا ظلم ہے۔ اس لئے انہوں نے اس حکم پر عمل کیا اور ثابت کر دیا۔ کہ ہم روحانی جماعت کے افراد ہیں۔ جس کے کاموں کی بنیاد بغض یا عناد پر نہیں۔ بلکہ انصاف اور صداقت پر قائم ہے۔ (احمدیوں کے اس سلوک کی کئی مثالیں الفضل کے گذشتہ پرچوں میں شائع ہو چکی ہیں)

پس قلوب میں تبدیلی پیدا کرنے کے بغیر اور گندے جذبات کو نکال کر ان کی جگہ پاکیزہ جذبات پیدا کرنے کے سوا دنیا میں حقیقی امن قائم ہونے کا کوئی ذریعہ نہیں ہرگز نہیں اور قلوب کی تسخیر اور ان کے اندر پاکیزگی پیدا کرنا ایسا کام نہیں جو دنیاوی لیڈروں کے ذریعہ ہو سکے۔ جیسا کہ گاندھی جی کی موت نے واضح کر دیا۔ یہ کام صرف اور صرف خدا تعالیٰ کے مامورین کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے۔ اس میدان کے شہسوار وہی مقدس وجود ہوتے ہیں۔ کوئی دوسرا اس میدان میں قدم نہیں مار سکتا۔

یاد قادیان

قادیانی ہوں مرا دل ہے فدائے قادیان — دل برائے قادیاں ہے جاں برائے قادیان
وات دن ہے یہ دعا میری خدائے پاک سے — اپنی رحمت سے ہمیں وہ پھر دکھائے قادیاں
پھر مسیحا کے چمن میں جلد تو آئے بہار — پرتو محمود سے پھر جگمگائے قادیان
قادیان سے دور مولا رہ نہیں سکتے ہیں ہم — بیٹھتے اٹھتے پکار اٹھتی ہوں ہائے قادیان
کرفیو کی آڑ میں توڑے مظالم اس قدر — جن کو تنگ کر دو پڑے ارض و سمائے قادیان
اس پہ دعوے ہے یہ ان کا قادیاں میں امن ہے — پر سنو اے سننے والو یہ صدائے قادیان
یہ مسیحا کی ہے بستی ڈر کے رکھ اس میں قدم — تجھکو راس آئے گی کیا آب و ہوائے قادیان
ظاہری آنکھوں پہ تیری پڑ گئے پردے اگر — دیکھنا تھا دل کی آنکھوں سے صفائے قادیان
جس قدر وعدے ہیں پورے ہونگے اپنے وقت پر — زندہ ہے زندہ ہے زندہ ہے خدائے قادیان
یاد کرنا عاجزہ کو بھی دعا کے وقت میں — اے میرے پیارے امام اے پارسائے قادیان
درد نقرس سے پڑے بیمار ہیں والد مرے — کر دعا ان کے لئے اے مقتدائے قادیان

ناز میں بھی کرتی ہوں قسمت پہ اپنی آمنہ
میں بھی ہوں اک خوش نصیب اہل وفائے قادیان

(آمنہ بیگم بنت بابو سراج الدین صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر)

انسپکٹران بیت المال کیلئے

جملہ انسپکٹران بیت المال کو تشخیص بجٹ ۱۹۴۸ء ۱۹۴۹ء جماعتہائے مقامی کی غرض سے بھجواتے ہوئے تاکید کی گئی تھی۔ کہ وہ اپنے حلقہ کی جماعتوں کے بجٹ آخر فروری ۴۸ء تک تیار کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اندریں بارہ ان کو دوبارہ توجہ دلائی جاتی ہے۔ اور ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ تیار کردہ بجٹ ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجواتے جائیں۔ کیونکہ اس وقت تک ان کی طرف سے بجٹوں کی وصولی بہت کم ہوئی ہے۔ (دفتر بیت المال)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ نہ کہ ایڈیٹر کو۔

دُنیا کے کناروں تک

سیرالیون مشن کی رپورٹ بابت ماہ اکتوبر ۱۹۴۷ء

۳۸ کس داخل احمدیت ہوئے الحمدللہ

از مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن

دورے

اس ماہ میں مختلف سرکٹس میں ۴ - تربیتی اور ایک ہنگامی تبلیغی دورہ کیا گیا۔ انچارج مگبورکا سرکٹ نے ایک تربیتی دورہ مٹوٹوکا، مٹنکولا - روبمبئے تانام اور کمرا بائی کا کیا۔ جو دو ہفتہ میں ختم ہوا۔ ان جماعتوں کی تربیت کی گئی۔ انچارج روکوپر مشن نے ایک تربیتی دورہ "پورٹ روکو" کا کیا۔ جہاں دو احمدی ہیں۔ اور دو دن قیام کیا۔ اور تعلیم و تنظیم میں مشغول رہے مکرم انچارج صاحب سیرالیون مشن نے دو تبلیغی دورے کئے۔ جنیں بلاما - باڈو - باجے بو۔ اور مٹوٹوکا اور مگبورکا گئے۔ اور ایک ہنگامی تبلیغی دورہ میکا۔ کوئیڈو ٹاؤن اور کوئیڈو کیمپ کا گیا۔ جہاں سے تین میل دور ایک اور مائننگ لیبر کیمپ میں تبلیغ و تربیت کی۔ کوئیڈو کے دورہ میں تقریباً ۳۰ اشخاص نے بیعت کی۔ جن کی تربیت کی جارہی ہے۔ انکو آزمایا جارہا ہے۔ نیز میکا کی جماعت کی اصلاح کی۔ ایک مقام بینگیما (Jengema) میں تین افراد نے بیعت کی۔ "باجے" سرکٹ کی ایک جماعت "سرالو" کے دورہ کے لئے لوکل امام باجے بو کو ایک ہفتہ کے لئے بھیجا گیا۔

تعلیم و تربیت

سب مبلغین اپنے اپنے حلقے کی جماعتوں کی تعلیم و تربیت میں مشغول رہے۔ اور مختلف مراکز میں درس و تدریس کا کام جاری رہا۔ باجے بو میں صبح و شام قرآن مجید اور Teaching of the Promised Messiah life of Mohamed کا۔ "مگبورکا" میں بعد نماز فجر قرآن مجید کا اور "روکوپر" میں صبح و شام قرآن مجید اور بخاری کا۔ اس کے علاوہ "بو" "مگبورکا" اور "باجے بو" میں ہفتہ وار اجلاس بھی منعقد کئے جاتے رہے۔ جن میں تبلیغی اور تربیتی لیکچر دئے گئے۔ احباب جماعت کو تبلیغ کرنے کی مشق کرائی جاتی رہی۔ "روکوپر" "باجے بو" "مگبورکا" اور فری ٹاؤن میں بعض احباب (اور سکول کے بعض اُستادوں کو) قرآن مجید یسرنا القرآن عربی اور بعض دیگر اسلامی کتب پڑھائی جاتی رہیں۔ اور دیگر احباب کو قرآن مجید وغیرہ پڑھنے کی رغبت دلائی گئی۔ "باجے بو" میں چیف کی اصلاح کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔

تبلیغ و تبشیر

مبلغین کرام اپنے اپنے حلقوں میں تبلیغ و تبشیر میں مصروف رہے۔ اور دورے بھی کئے گئے۔ "روکوپر" میں ایک تبلیغی اجلاس کیا گیا۔ جس میں کافی احباب نے شرکت کی۔ فری ٹاؤن کے انچارج صاحب روزانہ شہر کے مختلف حصوں مثلاً کلائن ٹاؤن - مری ٹاؤن اور فجری ٹاؤن اور فری ٹاؤن شہر میں تبلیغ کے لئے جاتے رہے "روکوپر" "مگبورکا" "بو" اور "باجے بو" شہروں میں بھی تبلیغ کا پروگرام جاری رہا۔ اور تقریباً ۲۵۰ افراد کو انفرادی طور پر احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ اس کے علاوہ ۳۰ کس کو بذریعہ دعوت پیغام حق دیا گیا۔

مختلف مراکز سے تبلیغ کے لئے ایک ایک ماہ وقف کرنے والوں کو تیار کیا گیا۔ اور بعض کو بھجوایا گیا۔ مگبورکا سے دو کس۔ "باڈو" (Gbodo) سے ۴ کس "سمال بو" سے ایک کس "نالا" سے دو کس وغیرہم تبلیغ کے لئے بھجوائے گئے۔ ان وفود کی رپورٹ علیحدہ ارسال ہوگی۔ انشاءاللہ "نالا" اور سمال بو سے جانے والوں کو "باجے بو" میں اہم نصائح کی گئیں۔

تنظیم

چندہ ماہوار اور نمازوں میں باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ اور اس ماہ کئی جماعتوں نے چندہ میں زیادتی بھی کی۔ زکوٰۃ اور چندہ کی اہمیت پر ہر جماعت میں لیکچرز دئے گئے۔ اور جماعتوں کو اس نازک وقت میں قربانیوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ قادیان مقدس کے دردناک حالات جماعتوں تک پہنچائے اور ایک ریلیف فنڈ Relief Fund کا اجرا کیا۔ اور ہر جگہ اس کی اہمیت پر لیکچرز دئے گئے۔ اور اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ مختلف مراکز میں جماعتیں حسب وسعت حصہ لے رہی ہیں۔ اس کے علاوہ ہر سوموار اور جمعرات کو جماعتیں روزے رکھ رہی ہیں۔ اور دعائیں کی جارہی ہیں۔ خطبات جمعہ میں قادیان کے حالات سُنا کر احباب کو مدد کی تحریک کی۔ نمازوں میں سست لوگوں کو مل کر باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اور دوسرے لوگوں سے بھی نصیحت کروائی گئی۔

پبلک لیکچرز

عرصہ زیر رپورٹ میں فری ٹاؤن میں ایک اور روکوپر میں ایک پبلک لیکچر ہوا۔ بہت سے غیر احمدیوں نے شرکت کی۔ عیدالاضحیٰ کی تقریب ۲۴ر اکتوبر کو منائی گئی۔ خطبات میں قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور قادیان کے حالات سنائے۔ بعض غیر احمدیوں نے بھی حصہ لیا۔

سکولز

"بو" سکول بفضلہ تعالیٰ روز بروز ترقی کر رہا ہے اور دوسرے سکولوں کے لئے بطور نمونہ استعمال ہوتا ہے۔ الحمدللہ۔ مگبورکا اور روکوپر سکولز بھی کامیابی سے چل رہے ہیں۔ اور مبلغ انچارج صاحبان کافی وقت سکولوں میں دیتے رہے۔ اور استادوں کی رہنمائی کرتے رہے۔ ضروری سامان مہیا کیا گیا اور دستی کام پر زور دیا گیا۔ جنہیں دو تبلیغی تھے۔

جنرل

(۱) مختلف مراکز میں ۷ کس مشنوں میں زیارت کیلئے آئے۔ ان کو ضروری معلومات بہم پہنچائیں اور تبلیغ کی۔ بعض کی دعوت کی گئی۔ (۲) چار تبلیغی وفود بھیجے گئے۔ جنہوں نے بفضلہ تعالیٰ نہایت کامیابی کے ساتھ بیسیوں گاؤں کا دورہ کیا اور سینکڑوں افراد کو پیغام حق پہنچایا۔ اور دینی کتب فروخت کیں۔ نیز مشن ہاؤس "بو" کے لئے چندہ جمع کیا۔ جو زیر تعمیر ہے۔ (۳) تحریک جدید کے چندہ کی وصولی کی جارہی ہے۔ جماعتوں کو بذریعہ خطوط و وفود خود تحریک کی گئی۔ کہ جلد چندہ ادا کریں (۴) سب مبلغین کی ایک کانفرنس مگبورکا مرکز میں ہوئی۔ جو دو دن جاری رہی۔ جس میں بعض ہنگامی امور پر سوچ و بچار کیا۔ اور فیصلے کئے۔ (۵) ۳۸ کس داخل احمدیت ہوئے۔ اللھم زد فزد احباب ان کی استقامت کے لئے دُعا فرماویں۔ (۶) کل سفر:- مبلغین نے کل سفر ۲۷۴۲ میل کا۔ جس میں سے ۴۱۴ میل پیدل طے کیا گیا۔ اور بقیہ بذریعہ لاری لانچ و ریل۔

احباب کرام سے ہماری کامیابی کیلئے درخواست دُعا ہے

بخشش کا ایک طریق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین۔ "آج تم پر اے رجوع کرنے والو۔ کچھ سرزنش نہیں۔ خدا تمہیں بخش دے گا اور وہ ارحم الراحمین ہے۔" یعنی اگر کسی نے کتنے ہی گناہ کئے ہوں۔ کتنی ہی غفلت میں پڑا رہا ہو۔ اگر وہ رجوع کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ اور غفلتوں کو معاف فرمادیگا۔ اور وہ لوگ خدا کے عتاب اور ناراضگی سے بچ جائینگے۔ ہماری جماعت میں ایک طبقہ ابھی ایسے احباب کا ہے جو لازمی چندوں کی ادائیگی میں سخت غفلت سے کام لیتا رہا ہے۔ اور اس طرح ایک بڑے گناہ کا موجب ہوتا رہا ہے۔ لیکن اگر وہ رجوع کریں۔ اور کم از کم آئندہ کیلئے عزم کرلیں۔ کہ حسب قواعد اپنی آمد کا وہ حصہ ضرور ہر ماہ مرکز کو بھجوا دینگے۔ جسکی ادائیگی کی ذمہ واری اُن پر عائد ہوتی ہے۔ تو وہ بھی بخشے جا سکتے ہیں حصہ آمد کی شرح کم از کم ۱/۱۰ ہے۔ اور یہ چندہ صرف ان احباب پر فرض ہوتا ہے جو موصی ہیں جو موصی نہیں ان پر لازم ہے کہ اپنی آمد سے فی روپیہ کم از کم ایک آنہ کی شرح سے ہر ماہ اپنا چندہ مرکز میں بھجوائیں (نظارت بیت المال)

روزنامچہ مظالم قادیان میں ضروری تصحیح

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے آف قادیان حال رتن باغ لاہور

میرا جو مضمون "فسادات قادیان کے متعلق بعض خاص تاریخیں" کے عنوان سے الفضل میں شائع ہوتا رہا ہے۔ اس میں بعض غلطیاں واقع ہوگئی تھیں۔ جو درج ذیل کی جاتی ہیں:-

(۱) ہوائی جہازوں کے متعلق حکم امتناعی کی تاریخ ۲۳ر اگست ۱۹۴۷ء درج کی گئی تھی۔ مگر اب تحقیق پر معلوم ہوا ہے۔ کہ صحیح تاریخ ۲۵ر اگست ۱۹۴۷ء تھی۔

(۲) ۷ر اکتوبر کو مسجد اقصیٰ میں چار بم پھینکے جانے کا واقعہ درج کیا گیا تھا۔ اس بارہ میں مسجد کے مؤذن صاحب کی شہادت ہے۔ کہ یہ واقعہ ۷ر اکتوبر کو نہیں ہوا۔ بلکہ ۱۰ر اکتوبر ۱۹۴۷ء بروز جمعہ ہوا تھا۔ اور بم چار نہیں بلکہ پانچ پھینکے گئے تھے۔ جن میں ایک گلی میں گر گیا۔ اور چار مسجد میں آکر گرے۔ جو چار بم مسجد میں گرے۔ ان میں سے ایک نے پھٹ کر صحن مسجد کو نقصان پہنچایا۔ اس کے علاوہ مؤذن صاحب کہتے ہیں۔ کہ اسی دن تیرہ عدد رائفل فائر بھی مسجد پر کئے گئے۔ اور یہ سلسلہ تین بجے صبح سے لے کر نو بجے دن تک جاری رہا۔

(۳) مؤذن مسجد اقصیٰ کی یہ بھی شہادت ہے۔ کہ ۵ر اکتوبر کو منارۃ المسیح پر بوقت اذان جبکہ میں اللہ اکبر کے الفاظ کہہ رہا تھا آٹھ رائفل فائر ہوئے۔ اور بعض گولیاں میرے بالکل قریب سے دائیں بائیں گذریں۔ مگر خدا کے فضل سے میں محفوظ رہا۔ اور اذان ختم کر کے نیچے اُتر آیا۔

جن احمدی زمینداروں کو ابھی تک زمین نہ ملی ہو۔ وہ فوراً اطلاع دیں!

بعض احمدی زمیندار جو مشرقی پنجاب سے مغربی پنجاب میں آئے ہیں۔ ان کے متعلق یہ اطلاع پہنچی ہے کہ ابھی تک ان میں سے بعض کو زرعی زمین نہیں مل سکی۔ ایسے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ فوراً مجھے اپنے موجودہ پتے اور افراد خاندان کی تعداد کے متعلق اطلاع بھجوا دیں۔ تاکہ زمین کا انتظام کیا جا سکے۔ زمین صرف اپنے ہاتھ سے کاشت کرنے والے زمیندار پیشہ اصحاب کو مل سکے گی۔ اور جیسا کہ قاعدہ ہے فی کس ایک ایکڑ کے حساب سے ملیگی

(حضرت) مرزا بشیر احمد (صاحب) آف قادیان حال رتن باغ لاہور

مُفتی سلسلہ کا تقرر

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ کی وفات کی وجہ سے صیغہ افتاء کی، مُفتی سلسلہ کی جگہ خالی تھی۔ نظارت تعلیم و تربیت کی رپورٹ پر سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ نے اس اسامی پر ملک سیف الرحمٰن صاحب کو مقرر فرمایا ہے۔ تمام صیغہ جات اور جماعتیں مطلع رہیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

اعلان

ایسے کاشتکار احمدی اصحاب جو ابھی تک کہیں آباد نہیں ہوئے۔ وہ فوراً دفتر آبادی صدر انجمن احمدیہ۔ جودھامل بلڈنگ۔ لاہور میں آکر اطلاع دیں۔

اطلاع دیں

۱۔ مندرجہ ذیل دوست فوراً اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں

(۱) بٹالین حوالدار میجر محمد یوسف ۱۵/۱۵ پنجاب رجمنٹ
(۲) حوالدار میجر۔ فضل الدین ۱۵/۱۵ " "
(۳) حوالدار کوارٹر ماسٹر فیروزدین امرتسری ۸/۱۵ " "
(۴) حوالدار چوہدری احمد مسعود ۱۵/۱۵ " "
(۵) نائک حاکم علی گجراتی ۸/۱۵ " "
(۶) نائک سراج الدین ۸/۱۵ " "
(۷) جمعدار ولی الحق صاحب ۸/۱۵ " "

(خاکسار صوبیدار عبد المنان از طرف میاں منصور احمد رتن باغ لاہور)

۲۔ چوہدری سلطان محمد صاحب ابن چوہدری علی محمد صاحب آڑھتی محلہ دار الرحمت قادیان جہاں بھی ہوں اس اعلان کو پڑھتے ہی فوراً نظارت بیت المال لاہور میں مجھ سے ملیں۔ آڑھتی ایسوسی ایشن کے بارے میں گورنمنٹ کو حسابات دینے ہیں۔ اور چوہدری صاحب کی اس غرض سے یہاں ضرورت ہے (خاکسار عبد الباری (نائب ناظر بیت المال)

۳۔ مولوی محمد احمد صاحب گکھانوالی ضلع سیالکوٹ جہاں بھی ہوں۔ اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ اور اگر قریب کہیں مقیم ہوں۔ تو مجھے ضرور لکھیں (ناظر بیت المال)

۴۔ جملہ احمدی احباب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ جس بھائی کی تحصیل جہلم میں غیر احمدی احباب سے رشتہ داری ہو وہ مجھے اپنے رشتہ داروں کے نام و مکمل پتہ سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کو تبلیغ کی جاسکے۔ کیونکہ تبلیغ میں ایک حد تک آسانی ہوجاتی ہے۔ اُمید ہے کہ احباب فوری طور پر اس اعلان پر توجہ فرمائیں گے۔
(خاکسار مرزا احمد حسین دیہاتی مبلغ حلقہ محمود آباد معرفت ملک احمد دین صاحب کلرک ہیڈ پوسٹ آفس جہلم پاکستان)

(۵) مرزا محمد اسمٰعیل صاحب منشر بٹھواری ریاست کپورتھلہ۔ ساکن کوٹلی مغلاں۔ علاقہ ڈھلواں تحصیل جہاں کہیں بھی ہوں اپنے موجودہ پتہ ڈاک سے خود یا جسکو ان کے متعلق علم ہو۔ ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ (ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

(۶) چودھری محمد اسحٰق و چوہدری عدالت خان صاحبان ساکن ڈھول کوٹ ضلع لدھیانہ جہاں کہیں بھی ہوں۔ بشیر محمد خان کو معرفت میاں غلام محمد صاحب کلرک ریلوے سٹیشن مغلپورہ اپنی خیریت سے مطلع کریں۔

(۷) "چوہدری نور احمد صاحب سابق کارکن دفتر محاسب اپنے موجودہ پتہ سے جلد مطلع فرمادیں۔ کسی اور دوست کو ان کا علم ہو۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں (چوہدری عبد اللہ خان ناظم حفاظت مرکز جودھامل بلڈنگ۔ جودھامل روڈ۔ لاہور)

۸۔ (۱) مسماۃ عائشہ عمرہ ۳۵ سال دختر فتح دین سکنہ ہرسیاں جہاں کہیں بھی ہوں۔ اپنے خاوند مسمی اللہ بخش اور دیگر بچگان کی خیریت سے اطلاع دیں (۲) مسماۃ ریشت عمر ۳۰ سال دختر فتح دین سکنہ ہرسیاں کی اہلیہ مالی ولد خواجہ امدا مینی سکنہ نواں پنڈ) جہاں کہیں بھی ہو اپنے خاوند مسمی مالی اور اپنے بچگان کی خیریت سے اطلاع دیں (۳) مسماۃ خیراں عمرہ ۲۵ سال دختر فتح دین سکنہ ہرسیاں جہاں کہیں بھی ہو اپنے خاوند غلام محمد اور اپنی لڑکی کی خیریت سے

اطلاع دیوے (خاکسار فتح دین کارکن امور عامہ)

۹۔ قادیان محلہ دار البرکات شرقی میں فقیر اللہ فیروز الدین صاحبان دوکان کرتے تھے۔ اگر کسی صاحب کو ان کا علم ہو۔ یا وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو دفتر ھذا کو اطلاع دیں (وکیل التجارت تحریک جدید جودھامل بلڈنگ لاہور)

۱۰۔ مولوی عبد الخالق صاحب مدرس ننکانہ ماچھیاں ساکن محلہ دار العلوم قادیان (۲) چوہدری علم دین صاحب سابق انسپکٹر پولیس شیخوپورہ۔ ساکن تلونڈی جھنگلاں کو واضح ہو کہ انھوں کے سبب آبائی موضع جہاں بیٹھ گئے ہیں۔ مندرجہ بالا ہردو احباب اپنے موجودہ پتہ سے ڈاکٹر مولوی غلام علی صاحب مہاجر الھڈالوی موضع بھائیکی ڈاکخانہ خاص تحصیل ضلع شیخوپورہ کو اطلاع کردیں۔ (ناظر امور عامہ)

۱۱۔ میرے یہ عزیز بچھڑے ہوئے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو علم ہو۔ تو مجھے اطلاع دیں (۱) حمید اور شیخ مظفر علی احمدی (۲) شیخ سبحان علی احمدی ولد منشی برکت علی احمدی سکنہ موضع رحیم آباد متصل کلانور ضلع گورداسپور (محمد علی غلہ منڈی گرڈ۱۰۱ کلاں منٹگمری)۔

۱۲۔ شیخ سبحان علی صاحب۔ امیر علی وغیرہ احمدی بمقام رحیم آباد ڈاکخانہ کلانور ضلع گورداسپور جس جگہ بھی ہوں۔ پتہ ذیل پر اپنی خیریت سے مطلع فرمائیں مرزا افضل احمد چکوڑی بھلوال ڈاکخانہ خاص براستہ لالہ موسیٰ۔ ضلع گجرات (پاکستان)

تبادلہ

ضلع گجرات یا ضلع گوجرانوالہ سے کوئی مہاجر یا انصار مدرس ضلع شیخوپورہ میں باہمی تبادلہ کا خواہش مند ہو تو میرے ساتھ تبادلہ کرالے۔ میرے کوائف حسب ذیل ہیں۔

مدت ملازمت :۔ موجودہ گریڈ۔ موجودہ تنخواہ
۲۴/۸/۴۲ ۲۴۔۶۰ ۲۔۴۰ ۔/۵۲
مہنگائی الاؤنس ۸ روپے عارضی ترقی ۴ روپے
(سول بخش اول مدرس مدرسہ رسوال تحصیل و ضلع شیخوپورہ۔ ڈاکخانہ خانقاہ ڈوگراں)

گمشدہ کی تلاش!

مسمی نذیر بیگم بنت مرزا فرمان علی جاگیردار مرحوم عمر سترہ۔ اٹھارہ سال۔ قد درمیانہ۔ رنگ گندمی چہرے پر معمولی چیچک کے داغ ساکن ویوا بٹالہ ریاست جموں لاپتہ ہے۔ اگر کسی صاحب کو علم ہو۔ تو اطلاع دیں۔
لُوا فرمان۔ مقیم سید فضل شاہ صاحب احمدی موضع کھمبلہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات ریلوے سٹیشن سرائے عالمگیر

ولادت

خواجہ عبد المجید صاحب آنریری ڈیرہ دون کے ہاں ۱۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو بمقام بھیرہ لڑکی تولد ہوئی ہے۔ جو قریشی رشید احمد ارشد جنرل منیجر الفضل کی نواسی ہے۔ اس کی درازی عمر صحت اور خادمہ دین ہونے کی دعا فرما کر ممنون فرمائیں:۔

پتہ مطلوب ہے

احباب جماعت حیدرآباد دکن کی خدمت میں التماس ہے
اگر عزیز نصر الحسن کا ان کو علم ہو تو ایڈیٹر الفضل کو بذریعہ تار [illegible]

سرحدی کیمپ بند کئے جا رہے ہیں

ہندوستان اور پاکستان کی سرحدوں کے عبوری کیمپوں کو ۔ جنہوں نے ساٹھ لاکھ مسلمانوں کو مشرقی پنجاب سے مغربی پنجاب میں پہنچانے کے سلسلہ میں تاریخی حصہ لیا ہے ۔ اب بند کیا جا رہا ہے ۔ یہ کیمپ ۔ والٹن ، واہگہ ، بادلی ، سلیمانکی اور قصور میں واقع ہیں ۔ ان میں سے تین کیمپ بند ہو چکے ہیں ۔ اور والٹن اور بادلی کے کیمپوں میں کچھ عرصہ اور کام رہے گا ۔

ہر کیمپ کی طبی دیکھ بھال کا کام سینئر ایگزیکٹو میڈیکل اینڈ ہیلتھ افسر کے ذمے تھا اس کے ماتحت پچاس افسر اور ماتحت عملہ کے لوگ کام کرتے تھے ۔ جن میں چار اسسٹنٹ سول سرجن ، ایک اسسٹنٹ میڈیکل افسر ، دو سب اسسٹنٹ سرجن ، دو سب اسسٹنٹ ہیلتھ افسر ، ایک لیڈی ڈاکٹر ، چار سینیٹری انسپکٹر چار ڈسپنسر اور چھ سینیٹری سپروائزر شامل تھے ۔ (اسٹار)

مشرقی پاکستان میں امریکی قونصل خانہ

ڈھاکہ ۷ رفروری ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ جلد ہی ایک امریکی قونصلخانہ ڈھاکہ میں کھولا جائے گا کراچی میں امریکی سفارت کے وابستہ (اٹیچی) مسٹر تھامس مشرقی پاکستان کی حکومت اور کراچی میں امریکی سفارت خانہ کے درمیان تعلقاتی افسر کے فرائض سرانجام دیں گے ۔ (اسٹار)

برطانوی کونسل کا نمائندہ دہلی میں

لنڈن ۷ رفروری ۔ یہ خیال ہے کہ ہندو پاکستان اور برطانیہ میں معاشرتی تعلقات کو قریب تر لانے کے لئے جو اسکیم تیار کی ہے ۔ اس اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے برطانوی کونسل نے مسٹر ڈبلیو ۔ ایل ۔ وکہیم کو دہلی میں دفتر کھولنے کے لئے مقرر کر دیا ہے ۔ اس سے قبل مسٹر وکہیم برازیل میں اس کونسل کے نمائندہ تھے ۔ (اسٹار)

مغربی پنجاب میں مچھلیوں کی پرورش

لاہور ۹ رفروری ایک سرکاری اعلان ہے کہ سامن اور اس قسم کی دیگر مچھلیوں کی پرورش کے لئے مناسب پانیوں کی تلاش حکومت مغربی پنجاب کے زیر غور ہے ۔ اندازہ ہے کہ منڈیوں میں سالانہ بیس ہزار من مچھلی آتی ہے جو کہ دو کروڑ کی آبادی کے لئے بالکل ناکافی ہے ۔ کمیٹی اپنی سفارشات فروری میں حکومت کے سامنے پیش کریگی ۔

(ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز)

کمانڈر انچیف پاکستان کی مراجعت

کراچی ۹ رفروری ۔ جنرل سر ڈگلس گریسی کمانڈر انچیف پاکستان آج راولپنڈی سے کراچی پہنچ گئے ۔ وہ ۱۲ ر فروری کو بمبئی روانہ ہو جائیں گے ۔ جہاں سے بحری جہاز کے ذریعہ وہ برطانیہ روانہ ہو جائیں گے ۔ آپکا عہدہ جنرل گریسی نے سنبھالا ہے ۔ (اے پی)

مشرقی پنجاب میں اشیاء خوراک پر سے کنٹرول ہٹا لیا گیا

جالندھر ۔ ۹ رفروری حکومت مشرقی پنجاب نے گیہوں ، باجرہ ، مکئی اور اسی قسم کی دیگر اشیاء پر سے ۹ رفروری ۱۹۴۸ء سے کنٹرول ہٹا لیا ہے ۔ اور اسی تاریخ سے گیہوں کی خرید و فروخت کے بارے اجارہ داری کا سسٹم بھی ختم کر دیا گیا ہے ۔ نئی پالیسی کے اہم نکات یہ ہیں ۔ آئندہ سے گیہوں کی خرید و فروخت قیمت اور صوبے بھر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ کے جانے پر کوئی پابندی نہیں ہو گی ۔ نہ منڈیوں میں اور نہ دیہات میں منڈیوں میں سرکار کی طرف سے قائم کردہ کوئی بیوپاری نہیں ہو گا ۔ لائسنس رکھنے والے تمام بیوپاری بغیر کسی روک ٹوک یا پابندی کے کاروبار کر سکیں گے ۔ نئی فصل کے آنے تک حکومت اناج کی تقسیم پر کچھ کنٹرول رکھے گی ۔ صوبے سے باہر اناج لے جانے پر موجودہ پابندیاں بدستور قائم رہیں گی ۔ (اے پ)

کلکتہ میں خانہ تلاشیاں

کلکتہ ۹ رفروری ۔ مسلم نیشنل گارڈ اور خاکساروں کو خلاف قانون جماعت قرار دینے کے نتیجے میں کلکتہ پولیس نے متعدد جگہ خانہ تلاشیاں کیں ۔ بعض لوگوں کو گرفتار بھی کیا گیا ۔ (اپ)

ایڈیشنل ڈپٹی ہائی کمشنر دورے پر

کراچی ۹ رفروری ۔ ہندوستان کی طرف سے پاکستان میں ایڈیشنل ڈپٹی ہائی کمشنر کل کراچی سے صوبہ سندھ کے دورہ پر روانہ ہو جائیں گے ۔ آپ گذشتہ اٹھ یوم میں حیدرآباد سندھ سکھر روہڑی اور شکارپور کا دورہ کریں گے ۔ (اے ب)

کولہاپور میں ہر قیمت پر امن بحال کیا جائے گا

بمبئی ۹ رفروری کولہاپور کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں بتایا کہ حکومت ریاست میں امن و امان برقرار رکھنے کا فیصلہ کر چکی ہے ۔ آپ نے بعض علاقوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے تمام علاقوں میں فوج متعین کر دی گئی ہے ۔ نیز انہیں ہدایت ہے کہ وہ ہر مفسد کو اگر ضروری ہو تو فوراً گولی سے اڑا دیں پرائیویٹ فوجی تنظیموں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا ۔ راشٹریہ سیوک سنگھ کو خلاف قانون جماعت قرار دیدیا گیا ہے اور تمام ایسی جماعتوں کو بھی جو امن کے لئے خطرے کا باعث ہے ۔ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا ۔ (اپ)

کاشمیر کے متعلق بین الاقوامی بحث ایک خاص مرحلہ کی طرف بڑھ رہی ہے

لنڈن ۷ رفروری ۔ ایک مبصر کے خیال سے سیکورٹی کونسل کی کشمیر کے متعلق بحث جو بغیر کسی خاص نتیجہ کے تین ہفتوں سے جاری ہے ۔ اب ایک خاص مرحلہ کی طرف بڑھ رہی ہے

اسٹار کے سیاسی مبصر نے کہا ہے کہ امریکہ کے نمائندہ مسٹر وارن آسٹن نے کہا ہے کہ آپس کی بات چیت سے یہ مسئلہ طے ہونا قریباً ناممکن ہے حالانکہ اور دوسرے نمائندے ان کے اس خیال سے متفق نہیں ہیں ۔ یہاں عام طور پر یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ کونسل کے عمل کا نتیجہ اس ہفتہ کے اخیر تک نکل آئے گا ۔ کیونکہ کونسل کی یہ عین مرضی ہے ۔ کہ کشمیر کے معمہ کو کسی نہ کسی طرح ضرور حل کیا جائے ۔ (اسٹار)

جنگ فلسطین کیلئے عورتوں کی تیاری

نیویارک ۷ رفروری ۔ نیویارک ورلڈ ٹیلیگرام نے "عورتیں جنگ کے لئے کمر کس رہی ہیں" کی سرخی دے کر دو فوٹو شائع کئے ہیں ۔ جن میں ایک عرب لڑکی کی تصویر ہے جو جنگ کے لئے تیار ہے ۔ اور دوسرا ایک شامی لڑکی کی تصویر ہے ۔ جو بندوق کی مشق کر رہی ہے ۔ ان تصویروں کی نیچے لکھی ہوئی عبارت میں درج ہے ، اگر تقسیم فلسطین کے لئے پورے پیمانہ پر جنگ شروع ہو گی تو عرب قوم کی طرف سے عورتیں بھی جنگ میں حصہ لیں گی جن کی ایک نامعلوم تعداد قاہرہ کے نزدیک کسی فوجی کیمپ میں باقاعدہ فوجی ٹریننگ حاصل کر رہی ہے (اسٹار)

امریکہ پر خود غرضی کا الزام

نیویارک ۷ رفروری ۔ امریکہ میں یہودی ایجنسی کے چیئرمین نے ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے امریکہ متحدہ کی حکومت کے بعض اراکین پر الزام لگایا کہ وہ برطانیہ کے ساتھ مل کر تقسیم فلسطین کو معدوم کرنے کی سازش کر رہے ہیں وہ یہودیوں کی مملکہ ریاست دیکھنا نہیں چاہتے ۔ آپ نے کہا کہ امریکہ اپنے پٹرول کی خاطر عربوں کے حملوں سے ڈرتا ہے ۔

آپ نے ایسے اراکین کا نام بتانے سے انکار کیا ۔ (رائٹر)

ووٹروں سے اپیل

منجملہ دیگر امیدواروں کے ملتان کے شہری حلقہ کی طرف سے چوہدری برکت علی بھی امیدوار تھے ۔ لیکن اب انہوں نے اپنا نام واپس لے لیا ہے ان کے اس قابل قدر جذبہ کی تعریف کرتے ہوئے صدر مسلم لیگ میاں افتخار الدین نے ووٹروں سے

لاہور سے نئے اردو روزنامہ کا اجراء

لاہور ۷ رفروری ۔ پروگریسیو پیپرز لمیٹڈ جس کی ملکیت پاکستان ٹائمز ہے ۔ جلد ایک روزنامہ اخبار "امروز" کے نام سے جاری کرنیوالا ہے اس کے ایڈیٹر چراغ حسن حسرت ہوں گے (اسٹار)

سروس سٹیمپس کی میعاد

لاہور ۹ رفروری ۔ ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز مغربی پنجاب کی طرف سے اعلان مظہر ہے کہ معلوم ہوا ہے کہ بعض افسروں نے ابھی تک انڈین سروس سٹیمپس کا اسٹاک سرکاری خزانوں سے ان سٹیمپس سے تبدیل نہیں کروایا جن پر "پاکستان" لکھا ہوا ہے اب مزید ۱۵ رجنوری ۱۹۴۸ء تک یہ میعاد بڑھا دی گئی ہے ۔ لہذا تمام افسر اس میعاد کے اندر اندر اپنے اسٹاک تبدیل کروالیں ۔

حیدرآباد کی سرحد پر حملے

حیدرآباد ۹ رفروری ریاست حیدرآباد اور ہندوستان کے نمائندوں کی دہلی میں کانفرنس ہوئی ہے ۔ اس کے باوجود حیدرآباد کی سرحد پر حملے ہو رہے ہیں ۔ پہنچی تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایک تحصیلدار اور کچھ دوسرے مسافر مدھورد سے ۸ میل دور ایک ریلوے بس پر جا رہے تھے ۔ سو مسلح آدمیوں کے ایک جتھہ نے ان پر حملہ کرنا چاہا ۔ جس سے وہ بڑی مشکل سے موٹر کی دوسری سمت موڑ کر اپنی جانیں بچانے میں کامیاب ہو سکے ۔ (اورینٹ)

خوراک کی قلت

پاکپٹن ۔ ۹ رفروری ۔ جناب سیکرٹری صاحب انجمن مہاجرین پکا سدھار پاکپٹن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ یہاں خوراک کی سخت قلت محسوس ہو رہی ہے اور اگر فوری طور پر اس کا تدارک نہ کیا گیا تو بے چارے پناہ گزینوں کی جانوں پر بن جائے گی ۔

پنڈت نہرو کا مشکل مرحلہ

لنڈن ۸ رفروری ایکونومسٹ اپنی ایک تازہ اشاعت میں لکھتا ہے ۔ کہ گاندھی جی کے فوت ہو جانے سے ہندو مہاسبھا کے خلاف عام نفرت کے جذبات بھڑک اٹھے ہیں ۔ ہندوستان میں بدامنی اور گڑبڑ ہونے سے برطانیہ کا نہیں بلکہ کسی اور طاقت کا فائدہ ہے ۔ برطانیہ کی خواہش ہندوستان میں امن و آشتی اور اس کے زخموں کو اچھا ہوتے ہوئے دیکھنا اس وقت برطانیہ کی تمام ہمدردیاں پنڈت جواہر لال نہرو سے وابستہ ہیں ۔ جن کو فرقہ پرستی اور پاکستان سے اچھے تعلقات پیدا کرنے کا [illegible] طے کرنا پڑے گا ۔ (اسٹار)

آسٹریلیا میں پیداوار کی بہتات

ملبورن ۵ رفروری ۔ آسٹریلیا نے ۱۹[illegible] میں ۳۱۶۴۲ ایکڑ کے رقبہ سے ۵۲۵۳۰ ٹن چاول پیدا کیا ہے ۔ یہ دنیا میں تیسرا سب سے بڑا ریکارڈ ہے ۔ (اسٹار)

۴ اپیل کی ہے ۔ کہ وہ لیگ کے سرکاری امیدوار سردار شوکت حیات کے حق میں ووٹ دیں ۔ آپ نے ان لوگوں سے جنہیں لیگ کے زعماء سے اختلاف ہے درخواست کی کہ وہ باہمی مخالفت ترک کر دیں ۔ اور اس تنظیم کو کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں ۔ (اے پی)

ہندوستان کے وزراء کے قتل کی سازش

ہیجان خیز واقعات کی توقع

بمبئی ۷ فروری۔ گاندھی جی کے واقعہ قتل کے بعد ملک کے ماہر سراغرسانوں نے ہندوستانی یونین کے وزراء اور کانگرس لیڈروں کو قتل کر دینے کی سازش کا سراغ لگا لیا ہے۔ اس سازش کا جال سارے ملک میں پھیلا ہوا تھا۔ تقریباً ۳۰ پنجابی اور مہاراشٹری اس سازش میں شریک بتائے جاتے ہیں۔ انہیں دہلی بمبئی۔ پونا اور مشرقی پنجاب کے بعض مقامات میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ان لوگوں کے گھروں سے ہتھیاروں کارتوسوں۔ بموں۔ دستی بموں۔ ریوالوروں اور ایسی کیمیاوی اشیاء کے بہت بڑے ذخیرے پکڑے گئے

فرقہ وارانہ جماعتوں پر پابندی

نئی دہلی ۸ فروری۔ حکومت ہندوستان نے مسلم لیگ نیشنل گارڈز اور تحریک خاکسار کو صوبہ دہلی اور چیف کمشنروں کے تمام دیگر صوبوں میں خلاف قانون قرار دے دیا ہے۔

حکومت ریاست گوالیار نے ریاست کی ہندو سبھا راشٹریہ سیوک سنگھ۔ ہندو راشٹر اسینا اور راجیہ سینا سنگھ کو تمام ریاست میں خلاف قانون جماعتیں قرار دے دیا ہے۔ (ا۔پ)

ریاست الور کا انتظام حکومت ہند کرے گی

نئی دہلی ۸ فروری۔ حکومت ہند کے غیر معمولی گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت ہند نے ریاستوں کی کمیٹی سے مشورہ لینے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ ریاست الور کا انتظام عارضی طور پر حکومت ہند کے ہاتھ میں دے دیا جائے۔ کمیٹی کے ممبر اس بات پر متفق ہیں۔ کہ مہاراجہ الور کو عارضی طور پر ریاست سے باہر رکھا جائے۔ اسی طرح وزیر اعظم اور مسٹر بی۔ این کھرے کو بھی کچھ مدت کے لئے ریاست الور میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔ تاکہ راشٹریہ سیوک سنگ کے بارے میں جو تحقیقات شروع ہوئی ہے۔ ان دونوں کی موجودگی میں اس پر کوئی بُرا اثر نہ پڑ سکے۔ راشٹریہ سیوک سنگ نے ریاست الور میں جو قتل و غارت کیا ہے۔ اس کی وجہ سے ریاست کا انتظام سخت خراب ہو گیا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ریاست کا انتظام عارضی طور پر حکومت ہند کے کسی افسر کو سونپ دیا جائے۔ چنانچہ اس تجویز پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ مہاراجہ الور نے اپنے حکم سے ڈاکٹر کھرے وزیر اعظم کو معطل کر دیا ہے۔

راشٹریہ سیوک سنگھ کی فضائی طاقت

دہلی ۹ فروری سٹیٹسمن کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ "منسٹری آف انڈسٹریز اینڈ سپلائی" نے راشٹریہ سیوک سنگھ کے پاس ایک ہوائی جہاز فروخت کیا تھا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایک مہندوستانی راجہ نے ایک ہوائی اڈہ بھی خرید کیا تھا۔

نوشہرہ کی چھاؤنی پر چاروں طرف سے حملہ

تراڑکھل ۸ فروری۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آزاد کشمیر کی فوجوں نے نوشہرہ کی بہت بڑی چھاؤنی پر حال ہی میں جو حملہ کیا تھا۔ اس کی تفصیل مل گئی ہے۔ یہ حملہ جمعہ کو علی الصبح کیا گیا تھا۔ مجاہدین نے اس چھاؤنی پر چاروں طرف سے یلغار کی تھی۔ دشمن کی بہت سی چوکیوں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی گئی تھی۔ مجاہدین کا لشکر نوشہرہ کے اندرونی حصوں میں دور تک داخل ہو گیا۔ اور اس نے اپنے اڈے تک واپس پہنچنے سے پیشتر دشمن کے بہت سے سپاہیوں کو ہلاک کیا۔ دشمن کے ایک فوجی دستہ نے پیچھے سے نکل کر کہوٹہ کی طرف جانے کی کوشش کی۔ مجاہدین نے اس کی پیش قدمی روک دی۔ اور اسے سخت جانی اور مالی نقصان پہنچا۔ چنانچہ یہ دستہ واپس اپنے اڈے تک پہنچنے کے لئے مجبور ہو گیا۔ (ا۔پ)

کونسل کا آخری فیصلہ پاکستان کے حق میں معلوم ہوتا ہے

چودہری سر محمد ظفر اللہ خان کا شیخ عبداللہ کو مسکت جواب

لیک سیکسس ۸ فروری۔ اگر اس ہفتے کے آخر تک سر محمد ظفر اللہ خان اور مسٹر گوپال سوامی آئنگر کے مابین تصفیہ ہو گیا۔ تو پھر مجلس کو کچھ زیادہ کام نہیں کرنا پڑے گا۔ لیکن اگر وہ مصالحت نہ کر سکے۔ تو پھر مجلس تحفظ غور کرے گی۔ کہ اسے یہ مسئلہ کس طرح حل کرنا ہوگا۔ اس کے بعد وہ کوئی سفارش کرے گی۔

کونسل کے عام ممبروں کا بیان ہے کہ سر محمد ظفر اللہ نے اپنے جوابات میں جو جدت پیدا کی ہے۔ وہ ہر طرح قابل تحسین ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انہوں نے بہت پر اثر طور پر شیخ عبداللہ کے اس دعوے کا بطلان کیا کہ کشمیر میں رائے شماری کرانے میں مہاراجہ کی حکومت کے سربراہ کو ناطرفدار تصور کیا جائے

شیخ عبداللہ نے کہا تھا کہ میں حکومت کا رئیس ہوں۔ کیونکہ لوگوں نے مجھے پسند کیا ہے۔ اور جب تک کشمیری عوام مجھے پسند کریں گے۔ میں حکومت کے رئیس کی حیثیت سے انتظام کروں گا۔ اس کے جواب میں سر ظفر اللہ نے کہا کہ اول تو کسی نے اس کا انتخاب نہیں کیا۔ دوسرے اسے غیر جانبدار تصور نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ وہ ہندوستان کا حامی ہے۔ سر محمد ظفر اللہ نے ممبروں کی اکثریت میں یہ احساس پیدا کر دیا ہے۔ کہ کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے جس قدر ممکن ہو سکے استصواب رائے عمل میں آنا چاہیے۔ اس سلسلہ میں آپ نے ہندوستان کی تجویز کو قابل عمل قرار نہیں دیا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ استصواب رائے چند سال بعد ہو۔

اگر مجلس نے اس بات کی تصدیق کر دی کہ آزاد استصواب رائے ضروری ہے۔ تو یہ بات ناگزیر معلوم ہوتی ہے کہ استصواب رائے کے متعلق ہندوستان کا پروگرام قابل قبول نہ ہوگا۔ کیونکہ اس کی وجہ سے استصواب رائے کئی سال بعد ہوگا۔

اگر مجلس تحفظ نے امن کے قیام کو ضروری سمجھا۔ تو غالباً مجلس امن قائم کرنے کے لئے کشمیر میں عجلت کے ساتھ استصواب رائے کرنے کا فیصلہ کرے گی۔ اگر ہندوستان اور پاکستان کے مابین تازہ ترین براہ راست گفت و شنید میں مصالحت نہ ہو سکی۔ اور مجلس تحفظ کو اپنی جانب سے سفارش کرنی پڑی۔ تو اس وقت یہی نظر آتا ہے کہ اس کی سفارش پاکستان کے مطالبہ کے مطابق ہوگی۔ اور ایک غیر جانبدار استصواب رائے کی آزادی کا یقین دلانا ضروری ہوگا۔ (ا۔پ)

مجلس تحفظ بہت جلد آخری فیصلہ دیدے گی

لیک سیکسس ۸ فروری۔ حفاظتی کونسل کے حلقوں میں خیال کیا جا رہا ہے کہ کشمیر کے جھگڑے کے متعلق اس اتوار کو ضرور کوئی قطعی فیصلہ کر دیا جائیگا۔ اور اگر طرفین اپنی گول میز کانفرنس میں کوئی فیصلہ نہ کر سکے۔ تو کونسل سارے مسئلے کو اپنے ہاتھ میں لے لے گی۔ جھگڑے کو شروع ہوئے چار ہفتے ہو چکے ہیں۔ اب مزید تعطل کی گنجائش نہیں رہی۔ حفاظتی کونسل کے مذاکرات کی بناء پر اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ نے کینیڈا اور بلجیم کے نمائندوں کی معاونت سے ایک مسودہ تیار کیا ہے جس میں بڑے بڑے نکات یہ ہیں کہ (۱) جنگ کشمیر۔ طرز حکومت اور الحاق کے تینوں مسئلے تنازعہ کشمیر کے اجزائے لاینفک ہیں۔ (۲) جنگ ختم کر دینے کا حکم دینے سے پہلے کشمیری اور قبائلی فوجوں کو یقین دلایا جائیگا۔ کہ ان کے مطالبات کا غیر جانبداری سے فیصلہ کیا جائیگا۔ (۳) کشمیر کی تمام مشکلات کا حل اسی صورت میں ممکن ہے۔ کہ اسے ایسی بین الاقوامی جماعت کے سپرد کر دیا جائے۔ جو اغراض سے مبرا ہو۔ اس اثناء میں پیر کی مجلس اس غرض سے ملتوی کر دی جائیگی۔ کہ ہر دو وفود کو اپنی اپنی حکومت سے مشورہ کرنے کے لئے کافی وقت مل جائے۔ (رائٹر)

مسلم نیشنل گارڈز پر حکومت ہند کے الزامات

نئی دہلی ۸ فروری۔ ہندوستانی ڈومینین کی وزارت داخلہ نے ایک اعلان جاری کیا ہے۔ جس میں مسلم لیگ نیشنل گارڈز اور خاکسار تحریک کو خلاف قانون جماعت قرار دیا گیا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ مسلم لیگ نیشنل گارڈز نے بھی ملک میں فرقہ وارانہ زہر آلود فضا پیدا کرنے میں حصہ لیا ہے۔ توقع تھی کہ تقسیم کے بعد اس جماعت کی سرگرمیاں بند ہو جائیں گی۔ اس ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے لئے مسلمانوں میں فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے اور ڈومینین سے باہر وفاداری رکھنے کا پروپیگنڈا جاری رکھا ہے۔ خاکساروں کے متعلق کہا گیا ہے۔ کہ یہ جماعت بھی تشدد کی حامی اور مسلم نیشنل گارڈز کی طرح خفیہ پروپیگنڈا کر رہی ہے۔ (ا۔پ)

سرحد پاکستان پر حملے

لاہور ۹ فروری۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ برکی پولیس سٹیشن (ضلع لاہور) کے نزدیک ایک گاؤں کے چند آدمیوں پر جو کہ گنے کے کھیتوں میں کام کر رہے تھے ایک مسلح سکھ جتھہ نے حملہ کر کے دو مسلمانوں کو شدید طور پر زخمی کر دیا

سیالکوٹ سے آمدہ رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ جموں کی ریاستی فوج کے کچھ سپاہیوں نے پاکستان کی حدود میں آکر پولیس پٹرول پارٹی پر فائرنگ کی۔ جوابی فائر ہونے پر حملہ آور بھاگ گئے۔ ان سرحدی واقعات کے علاوہ باقی سب جگہ امن رہا۔

"غالب ڈے"

لاہور ۹ فروری۔ ۱۴ فروری کو ۶½ بجے شام وائی ایم سی اے ہال میں "غالب ڈے" منانے کے لئے ترقی پسند مصنفین کے زیر اہتمام جو جلسہ منعقد ہوگا اس کی صدارت سر عبدالقادر فرمائیں گے۔ ا۔پ

نیشنل گارڈز اور خاکساروں کی گرفتاری

ناگپور ۹ فروری۔ آج پولیس نے مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے تین کارکن اور دو خاکسار گرفتار کر لئے مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔ نیز مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے دفتر کو سربمہر کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ کے بڑے لیڈر شہر کو پہلے ہی چھوڑ گئے ہیں۔

گاندھی جی کے پھول رام پور میں

نئی دہلی ۹ فروری۔ نواب صاحب رام پور کل صبح سپیشل ٹرین پر سوار ہو کر گاندھی جی کے پھول لینے کے لئے دہلی تشریف لائینگے۔ اور اسی شام کو واپس چلے جائینگے۔ واپسی پر یہ سپیشل ٹرین مختلف سٹیشنوں پر ٹھہرتی جائیگی۔ تاکہ عوام سہولت سے پھولوں کے درشن کر سکیں (ا۔پ)

رام پور میں نیشنل گارڈز اور خاکساروں پر پابندی

رام پور ۹ فروری۔ ریاست رام پور میں مسلم لیگ نیشنل گارڈز اور خاکسار جماعت کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا ہے۔ نیز اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۱۱ اور ۱۲ کو گاندھی جی کے پھول تیرانے کی رسم منانے کے لئے تعطیل رہے گی۔ ا۔پ

لائلپور ۹ فروری۔ خان افتخار حسین خان ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب نے بہمراہ ڈپٹی کمشنر پناہ گزینوں کے کیمپ اور ٹیلٹم مل کالونی کا معائنہ فرمایا شام کے وقت پولیس نے گارڈ آف آنر دیا (ا۔پ)